بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ     نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ     وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 68 | شمارہ 17

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر: منصور احمد

نائبین: قریشی محمد فضل اللہ، تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ: سالانہ 700 روپے۔ بیرونی ممالک: بذریعہ ہوائی ڈاک 50 پاؤنڈ یا 80 ڈالر امریکن یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

19 شعبان 1440 ہجری قمری ● 25 شہادت 1398 ہجری شمسی ● 25 اپریل 2019ء


## ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَہۡدِ اللّٰہِ وَاَیۡمَانِہِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ وَلَا یُکَلِّمُہُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنۡظُرُ اِلَیۡہِمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیۡہِمۡ ۪ وَلَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ○ (آل عمران:78)

ترجمہ: یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے عہدوں اور اپنی قسموں کو معمولی قیمت میں بیچ دیتے ہیں یہی ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔ اور اللہ نہ ان سے کلام کرے گا اور نہ قیامت کے دن ان پر نظر ڈالے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب مقدر ہے۔

## اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر و عافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 اپریل 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

---

**رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک تو موجودہ جماعت یعنی جماعت صحابہ کرامؓ کا تزکیہ کیا اور ایک آنے والی جماعت کا جس کی شان میں لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ آیا ہے**

**مسیح و مہدی کوئی دو الگ اشخاص نہیں، ان سے مراد ایک ہی ہے، مہدی ہدایت یافتہ سے مراد ہے**

**کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ مسیح مہدی نہیں، مہدی مسیح ہو یا نہ ہو لیکن مسیح کے مہدی ہونے سے انکار کرنا مسلمان کا کام نہیں**

**آثار میں ہے کہ آنے والے مسیح کی ایک یہ فضیلت ہوگی کہ وہ قرآنی فہم اور معارف کا صاحب ہوگا اور صرف قرآن سے استنباط کرکے لوگوں کو ان کی غلطیوں سے متنبہ کرے گا**

**ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام**

### مسیح و مہدی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ایک میرا زمانہ برکت والا ہے ایک آنے والے مسیح و مہدی کا۔ مسیح و مہدی کوئی دو الگ اشخاص نہیں۔ ان سے مراد ایک ہی ہے۔ مہدی ہدایت یافتہ سے مراد ہے۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ مسیح مہدی نہیں۔ مہدی مسیح ہو یا نہ ہو لیکن مسیح کے مہدی ہونے سے انکار کرنا مسلمان کا کام نہیں۔ اصل میں اللہ تعالیٰ نے یہ دو الفاظ سب و شتم کے مقابل بطور ذب کے رکھے ہیں کہ وہ کافر، ضَالّ، مُضِلّ نہیں بلکہ مہدی ہے چونکہ اس کے علم میں تھا کہ آنے والے مسیح و مہدی کو دجال و گمراہ کہا جائے گا، اس لئے اسے مسیح و مہدی کہا گیا۔ دجال کا تعلق اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ (الاعراف:177) سے تھا اور مسیح کو رفع آسمانی ہونا تھا۔ سو جو کچھ اللہ تعالیٰ نے چاہا تھا اس کی تکمیل دو ہی زمانوں میں ہونی تھی۔ ایک آپؐ کا زمانہ اور ایک آخری مسیح و مہدی کا زمانہ۔ یعنی ایک زمانہ میں تو قرآن اور سچی تعلیم نازل ہوئی لیکن اس تعلیم پر فَیۡجِ اَعۡوَج کے زمانہ نے پردہ ڈال دیا، جس پردہ کا اٹھایا جانا مسیح کے زمانہ میں مقدر تھا۔ جیسے کہ فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تو موجودہ جماعت یعنی جماعت صحابہ کرامؓ کا تزکیہ کیا اور ایک آنے والی جماعت کا جس کی شان میں لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِہِمۡ (الجمعۃ:4) آیا ہے۔ سو یہ ظاہر ہے کہ خدا نے بشارت دی کہ ضلالت کے وقت اللہ تعالیٰ اس دین کو ضائع نہ کرے گا بلکہ آنے والے زمانہ میں خدا حقائق قرآنیہ کو کھول دے گا۔ آثار میں ہے کہ آنے والے مسیح کی ایک یہ فضیلت ہوگی کہ وہ قرآنی فہم اور معارف کا صاحب ہوگا اور صرف قرآن سے استنباط کرکے لوگوں کو ان کی غلطیوں سے متنبہ کرے گا جو حقائق قرآن کی ناواقفیت سے لوگوں میں پیدا ہوگئی ہوں۔

### سلسلہ موسویہ و محمدیہ میں مماثلت

قرآن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مثیل موسیٰؑ قرار دے کر فرمایا اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاہِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا (المزّمّل:16) یعنی ہم نے ایک رسول بھیجا جیسے موسیٰؑ کو فرعون کی طرف بھیجا تھا۔ ہمارا رسول مثیل موسیٰ ہے۔ ایک اور جگہ فرمایا وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ (النّور:56) کہ اس مثیل موسیٰ کے خلفاء بھی اسی سلسلہ سے ہوں گے جیسے کہ موسیٰ کے خلفاء سلسلہ وار آئے۔ اس سلسلہ کی میعاد چودہ سو برس تک رہی برابر خلفاء آتے رہے۔ یہ ایک اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیشگوئی تھی کہ جس طرح سے پہلے سلسلہ کا آغاز ہوا ویسے ہی اس سلسلہ کا آغاز ہوگا۔ یعنی جس طرح موسیٰ نے ابتدا میں جلالی نشان دکھلائے اور فرعون سے چھڑایا، اسی طرح آنے والا نبی بھی موسیٰؑ کی طرح ہوگا۔ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَۨا ۔ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِہٖ ؕ کَانَ وَعۡدُہٗ مَفۡعُوۡلًا (المزّمّل:18،19) یعنی جس طرح ہم نے موسیٰ کو بھیجا تھا سو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کفار عرب بھی فرعونیت سے بھرے ہوئے تھے۔ وہ بھی فرعون کی طرح باز نہ آئے جب تک انہوں نے جلالی نشان نہ دیکھ لیا۔ سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کام موسیٰؑ کے کام کے سے تھے۔ اس موسیٰؑ کے کام قابل پذیرائی نہ تھے لیکن قرآن نے منوایا۔ موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں گو فرعون کے ہاتھ سے نجات (بنی) اسرائیل کو ملی لیکن گناہوں سے نجات نہ پائی۔ وہ لڑے اور کج دل ہوئے اور موسیٰ پر حملہ آور ہوئے لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری پوری نجات دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اگر طاقت، شوکت، سلطنت اسلام کو نہ دیتے تو مسلمان مظلوم رہتے اور نجات کفار کے ہاتھ سے نہ پاتے۔ سو اللہ تعالیٰ نے ایک تو یہ نجات دی کہ مستقل اسلامی سلطنت قائم ہوگئی۔ دوسرا یہ کہ گناہوں سے ان کو نجات ملی۔ خداوند تعالیٰ نے ہر دو نقشے کھینچے ہیں کہ عرب پہلے کیا تھے اور پھر کیا ہوئے۔ اگر ہر دونو نقشے اکٹھے کئے جاویں تو ان کی پہلی حالت کا اندازہ لگ جاوے گا۔ سو اللہ تعالیٰ نے دونو نجاتیں دیں۔ شیطان سے بھی نجات دی اور طاغوت سے بھی۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 34 تا 35، مطبوعہ 2018 قادیان)

---

## 125 واں جلسہ سالانہ قادیان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 125 ویں جلسہ سالانہ قادیان کیلئے 27، 28 اور 29 دسمبر 2019ء (بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت ابھی سے دعاؤں کے ساتھ اس مبارک جلسہ میں شمولیت کی نیت کرکے تیاری شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس للّٰہی جلسہ سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ جلسہ سالانہ کے ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت ہونے نیز سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بننے کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ جزاکم اللہ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ قادیان)


جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر، نگران بدر بورڈ قادیان

# سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

حضور انور امریکہ کیلئے ایک روحانی مرہم ہیں اور امریکہ کو اس وقت حضور انور کی رہنمائی اور قیادت کی اشد ضرورت ہے، آپ کی کمیونٹی اس ملک کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے اس لئے آپ کی یہاں تشریف آوری پر میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں، آپ کی تشریف آوری ہمارے لئے باعث فخر ہے* (ڈاکٹر Katrina Lantos)

---

جماعت نے گیمبیا میں جو اسکول اور ہسپتال کھولے ہیں اس کا ملک کو بہت فائدہ ہوا، جماعت کے اسکول ملک کے بہترین اسکول ہیں
جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں لوگوں پر نہایت مثبت اثر چھوڑ رہی ہے، گیمبین حکومت اور جماعت احمدیہ کے تعلقات نہایت مضبوط ہیں
انہیں تعلقات کی بنا پر مَیں آج یہاں حاضر ہوا ہوں* (Hon.Dawda Federa یو.ایس.اے میں گیمبیا کے ایمبسڈر)

---

مَیں خاص طور پر حضور انور کی ساری دُنیا میں امن کے قیام کیلئے مساعی اور جس طرح آپ انتہا پسندی اور مظالم کی مذمت کر رہے ہیں اس کو سراہتا ہوں
آپ کا مذہبی آزادی، انسانی حقوق اور جمہوریت کے قیام کا عزم قابلِ تعریف ہے، آج حضور کی یہاں تشریف آوری ہمارے لئے قابل فخر ہے* (کانگریس مین Gerry Connolly)

## معزز مہمانوں کی حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات اور ان کے ایمان افروز تأثرات

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ حائل رکاوٹوں کو گراتا ہے اور پُرامن اور روادارانہ گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اس لیے ایک سچے مسلمان کے متعلق یہ سوچا بھی نہیں جا سکتا کہ وہ دوسرے مذاہب کی مخالفت کرے اور ان کے ماننے والوں پر مظالم ڈھائے، اسلام نے کبھی اور کہیں بھی شدت پسندی کی تعلیم نہیں دی اور نہ ہی ظلم کی کسی بھی صورت میں حوصلہ افزائی کی*

آپ کے ماضی میں جو احمدیوں کے ساتھ تعلقات تھے اُن سے آپ نے پیار، محبت اور اخوت کا جذبہ ہی دیکھا ہوگا، اس لیے اس مسجد کی تعمیر کے بعد یہ جذبہ مزید بڑھے گا اور ہماری انسانیت کی خدمت اور پیار و محبت کا پیغام پہلے سے بڑھ کر ہر سُو گونجے گا، مقامی احمدی مسلمان اس مسجد کے ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی کیلئے اپنی کوششوں میں مزید اضافہ کریں گے*

میری دلی دعا ہے کہ مقامی، علاقائی، ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تمام مذاہب کے لوگ دنیا میں امن کا پیغام پھیلانے کی قدر مشترک پر متحد ہو جائیں
میرے دل کی گہرائی سے یہ دعا نکلتی ہے کہ جب ہم لوگ اس دنیا سے کوچ کریں تو ہمارے بچے اور ہماری آنے والی نسلیں ہمیں پیار اور محبت کے ساتھ یاد کریں
وہ یہ کہنے والے ہوں کہ ہمارے بزرگوں نے بنی نوع انسان میں پیار، امن اور بھائی چارہ کو پھیلانے اور اپنے پیچھے ایک پُرامن اور روشن دنیا چھوڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی*

## مسجد مسرور (ورجینیا) کے افتتاح کے موقع پر سیدنا حضور انور ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

### 03 نومبر 2018ء (بروز ہفتہ)

(بقیہ رپورٹ)

### مہمانان کی حضور انور سے انفرادی ملاقات

پریس کانفرنس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لے آئے جہاں Dr.Katrina Lantos Swett نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی۔ موصوفہ ”Tom Lantos Foundation for Human Rights and Justice“ کی پریذیڈنٹ ہیں اور قبل ازیں Capitol Hill یو.ایس.اے کے پروگرام جس میں حضور انور نے خطاب فرمایا تھا اور پیس کانفرنس لندن میں شامل ہو چکی ہیں۔

ڈاکٹر کٹرینہ خصوصی طور پر اپنے شیڈیول میں تبدیلی کر کے حضور انور سے ملاقات اور مسجد کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کیلئے New Hampshire سے آئی تھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ کا شکریہ کہ آپ نے یاد رکھا اور خصوصی طور پر ملنے کیلئے آئی ہیں۔

موصوفہ نے عرض کیا کہ حضور انور امریکہ کیلئے ایک روحانی مرہم ہیں اور امریکہ کو اس وقت حضور انور کی رہنمائی اور قیادت کی اشد ضرورت ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ہم تو امن چاہتے ہیں اور امن کے قیام کے لیے کوشاں ہیں۔ لیکن امن کی طرف قدم بڑھایا نہیں جا رہا۔ حضور انور نے فرمایا: میں نے پریس کو بھی کہا ہے کہ اگر ہم نے امن کے قیام کی طرف توجہ نہ کی تو ہم ایک عالمی جنگ کی طرف جا رہے ہیں اور اب تو بعض دوسرے ذمہ دار لوگ بھی اس بات کا اظہار کر رہے ہیں کہ اب عالمی جنگ کے خدشات ہیں۔

موصوفہ نے احمدیوں پر ہونے والے مظالم کے حوالہ سے عرض کیا کہ حضور انور بے شک ہمت اور صبر کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا پاکستان میں احمدیہ کمیونٹی سٹیٹ پرسی کیوشن کا سامنا کر رہی ہے۔ وہاں قوانین کے ذریعہ احمدیوں کے حقوق سلب کیے گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا: اس وقت جو دنیا کے حالات ہیں ہم کمیونٹیز میں نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔ جو اقدام اُٹھائے جا رہے ہیں اس سے امن تو قائم نہیں ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا یہ بڑے ممالک کی ذمہ داری ہے اور لیڈر ہونے کی حیثیت سے آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ کس طرح امن کی طرف قدم اُٹھانا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہمیں آپ کی طرح کام کرنے والے مزید لوگ چاہئیں نہ صرف امریکہ میں بلکہ دنیا کے اور دوسرے ممالک میں بھی۔

موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مساجد کے افتتاح پر مبارکباد پیش کی اور بتایا کہ حضور انور نے یو.ایس ایمبیسڈر اور دیگر کانگرس کے ممبران سے جس طرح مذہبی آزادی کے حوالہ سے بات کی اُس سے انہیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ موصوفہ نے حضور انور سے واپسی پروگرام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ جس پر حضور انور نے فرمایا۔ اس سوموار کو واپس جا رہا ہوں۔

یہ ملاقات 5 بجکر 10 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوفہ نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعدازاں ملک گیمبیا کے ایمبیسڈر برائے یو.ایس.اے Hon.Dawda Federa نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات میں موصوف کی اہلیہ اور پولیٹیکل کونسلر بھی شامل تھے۔

نئی حکومت کے حوالہ سے بات ہوئی کہ کس طرح کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اب گیمبیا میں ہم اپنا tv چینل کھول رہے ہیں۔ ہم گیمبین tv کی بھی مدد کر رہے ہیں۔ وہاں ان کو ٹیکنیک سکھا رہے ہیں اور ہدایات دے رہے ہیں۔

ایمبیسڈر موصوف نے عرض کیا کہ جماعت نے جو وہاں سکول اور ہسپتال کھولے ہیں اس کا ملک کو بہت فائدہ ہوا ہے اور ایجوکشن ہی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔ جماعت کا جو سکول (بانجل) تالنڈنگ کنجا نگ میں ہے، وہ ملک میں بہترین سکول ہے۔ حضور انور نے فرمایا: ہم خدا کی خاطر مدد کرتے ہیں اور خدا کی رضا کے حصول کیلئے کام کرتے ہیں جبکہ دوسرے لوگوں کا انٹرسٹ اور ہوتا ہے۔

گیمبیا کے ایمبیسڈر کی حضور انور سے یہ ملاقات 5 بجکر 15 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف اور ان کی اہلیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق کانگرس مین Gerry Connolly نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات پایا۔

موصوف کے سوال پر حضور انور نے فرمایا۔ تین ہفتہ قبل امریکہ میں آئے تھے۔ اس دوران گوئٹے مالا بھی گئے اور وہاں ہم نے ایک ہسپتال تعمیر کیا ہے۔ اس کا افتتاح کیا۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ گوئٹے مالا بڑا خوبصورت ملک ہے۔ حضور انور نے فرمایا بڑا خوبصورت ہے۔ موصوف نے عرض کیا کہ اب آئندہ تین دن تک ملک میں الیکشن ہو رہا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا میں اس سے ایک دن قبل جا رہا ہوں۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا کہ ان کے حلقہ میں آٹھ لاکھ کے قریب لوگ ہیں اور غالباً ووٹر ٹرن آؤٹ پچاس فیصد رہا۔ اس پر حضور انور نے

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 9 پر ملاحظہ فرمائیں

# خطبہ جمعہ

## ’’اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے ان لوگوں پر جو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیبؐ کی محبت میں ڈوب کر ان کی رضا کو حاصل کرنے والے بنے‘‘

**حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں غیر تشریعی نبی مانتے ہیں اور اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقامِ ختمِ نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا بلکہ آپ کا مقام بڑھتا ہے کہ اب نبوت بھی صرف آپؐ کی غلامی میں ہی مل سکتی ہے**

**اے اللہ! تو میری نظر کو لے جا یہاں تک کہ میں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نہ دیکھ پاؤں**

**اخلاص و وفا کے پیکر بدری اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خِرَاش بن صِمَّة انصاری، حضرت عُبَیْد بن تیِّہان، حضرت اَبُو حَنَّہ مالِک بن عَمْرو حضرت عبداللہ بن زید بن ثعلبہ، حضرت مُعاذ بن عَمْرو بن جموح رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کی سیرتِ مبارکہ کا تذکرہ**

**’احمدیت کے جرنیل‘ اور ’احمدیت کیلئے عشق اور غیرت کی ننگی تلوار‘ خلافت کے عاشق اور وفادار، انتہائی دلیر اور بہادر، نافع الناس وجود مکرم ملک سلطان ہارون خان صاحب آف کوٹ سلطان، اٹک پاکستان کی وفات پر آپ کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب**

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 05 اپریل 2019ء بمطابق 05 شہادت 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

آج جن بدری صحابہ کا میں ذکر کروں گا ان میں پہلا نام ہے حضرت خِرَاش بن صِمَّة انصاریؓ کا۔ حضرت خِرَاشؓ کا تعلق خزرج کی شاخ بنو جُشَم سے تھا۔ آپؓ کی والدہ کا نام اُمِّ حَبِیب تھا۔ حضرت خراشؓ کی اولاد میں سَلَمہ اور عبدالرحمٰن اور عائشہ شامل ہیں۔ حضرت خِرَاشؓ نے غزوۂ بدر اور احد میں شرکت کی۔ احد کے دن آپؓ کو دس زخم آئے۔ آپؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماہر تیر اندازوں میں سے تھے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 425، خراش بن الصمہ، دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

غزوۂ بدر میں حضرت خِرَاشؓ نے اَبُوالْعَاص کو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے اسیر بنایا تھا، قید کیا تھا۔ (سیرت ابن ہشام، صفحہ 312، اسر ابی العاص ابن الربیع زوج زینب بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، دار ابن حزم بیروت 2009ء)

دوسرا ذکر جن صحابی کا ہے ان کا نام حضرت عُبَیْد بن تَیِّہانؓ ہے۔ حضرت عُبَیْد بن تَیِّہان کا نام عَتِیک بن تَیِّہان بھی بیان کیا جاتا ہے۔ ان کی والدہ کا نام لیلیٰ بنت عَتِیک تھا۔ آپؓ حضرت اَبُوالْھَیْثَم بن تَیِّہان کے بھائی تھے اور آپؓ بنو عبد الاَشْھَل کے حلیفوں میں سے تھے۔ حضرت عُبَیْدؓ ستّر انصار کے ساتھ بیعتِ عقبہ میں شامل ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپؓ کے اور حضرت مَسْعُود بن رَبِیع کے مابین مؤاخات قائم فرمائی۔ آپؓ اپنے بھائی حضرت اَبُوالْھَیْثَم کے ساتھ غزوۂ بدر میں شامل ہوئے اور آپؓ نے غزوۂ احد میں شہادت پائی۔ آپ کو عِکْرِمہ بن ابوجہل نے شہید کیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپؓ جنگِ صِفِّین میں حضرت علیؓ کی طرف سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ اس پہ ذرا اختلاف ہے لیکن بہرحال دونوں روایتوں میں ایک مشترک بات ہے کہ آپؓ شہید ہوئے۔ آپؓ کی اولاد میں دو بیٹوں حضرت عُبَیْد اللہؓ اور حضرت عَبَّادؓ کا ذکر ملتا ہے۔ طبری کے قول کے مطابق حضرت عَبَّادؓ نے بھی غزوۂ بدر میں شرکت کی سعادت پائی جبکہ حضرت عُبَیْد اللہؓ کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ جنگ یَمامہ میں شہید ہوئے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 342-343، ابوالھیثم بن التیھان، عبید بن التیھان، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1990ء)(اسد الغابۃ، جلد 3، صفحہ 153، عباد بن عبید، صفحہ 521، عبید اللہ بن عبید بن التیھان، صفحہ 529، عبید بن التیھان، دار الکتب العمیۃ بیروت 2003ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت اَبُوحَنَّہ مالِک بن عَمْروؓ۔ اَبُوحَنَّہ ان کی کنیت تھی۔ مالِک بن عَمْرو ان کا نام تھا۔ محمد بن عمر وَاقِدی نے آپؓ کو شرکائے بدر میں شمار کیا ہے۔ آپؓ کے نام کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض روایات کے مطابق آپؓ کا نام عامر اور ثابت بن نُعْمان بھی بیان ہوا ہے۔ آپؓ کی کنیت اَبُوحَبَّہ اور ابوحَیَّہ بھی بیان کی جاتی ہے لیکن محمد بن عمر واقدی کہتے ہیں کہ اَبُوحَبَّہ کنیت کے دو اشخاص کا ذکر ملتا ہے۔ ایک اَبُوحَبَّہ بن غَزِیَّہ بن عمرو اور دوسرے اَبُوحَبَّہ بن عَبْدِ عَمْرٍو الْمَازِنی۔ یہ دونوں غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔ شاملینِ بدر میں کسی کی کنیت اَبُوحَبَّہ نہ تھی بلکہ غزوۂ بدر میں جو شامل ہوئے ہیں ان کی کنیت اَبُوحَنَّہ تھی۔ اس لحاظ سے وہ اپنی بات پر زور دیتے ہیں کہ اَبُوحَنَّہ ہی ان کی کنیت تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 365، ابوحنہ، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1990ء)(اسد الغابۃ، جلد 6، صفحہ 63، ابوحبہ الانصاری، دار الکتب العمیۃ بیروت 2003ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت عبدُ اللہ بن زَیْد بن ثَعْلَبَہؓ۔ آپؓ کو عبداللہ بن زید انصاری کہا جاتا ہے۔ آپؓ کی کنیت ابو محمد تھی۔ والد کا نام حضرت زَیْد بن ثَعْلَبَہؓ تھا اور یہ بھی صحابی تھے۔ ان کا تعلق قبیلہ انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بَنُو جُشَم سے تھا۔ آپؓ بیعت عقبہ میں ستر انصار کے ساتھ شامل ہوئے اور غزوۂ بدر اور احد اور خندق اور دیگر غزوات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی۔ فتح مکہ کے وقت بَنُو حَارِث بن خَزْرَج کا جھنڈا آپؓ کے پاس تھا۔ حضرت عبداللہ بن زیدؓ اسلام لانے سے قبل عربی لکھنا جانتے تھے جبکہ اس زمانے میں عرب میں کتابت بہت کم تھی۔ بہت کم لوگ ہوتے تھے جو لکھنا جانتے ہوں۔ حضرت عبداللہ بن زیدؓ کی اولاد مدینہ میں قیام پذیر رہی۔ آپؓ کے ایک بیٹے کا نام محمد تھا جو آپؓ کی بیوی سَعْدَہ بنتِ کُلَیْب سے پیدا ہوئے اور ایک بیٹی ام حُمَیْد تھیں جن کی والدہ اہل یمن سے تھیں۔

آپؓ کے بھائی حُرَیْث بن زید تھے جو بدری صحابی تھے۔ (اسد الغابۃ، جلد 3، صفحہ 248، عبداللہ بن زید الانصاری، دار الکتب العلمیۃ بیروت 2003ء)(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 405-406، عبداللہ بن زید، حریث بن زید، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1990ء) اور آپؓ کی ایک بہن کا نام قُرَیْبَہ بنت زَیدؓ تھا، وہ بھی صحابیہ تھیں۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 8، صفحہ 271-272، قریبۃ بنت زید، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1990ء)

حضرت عبداللہ بن زیدؓ وہ صحابی ہیں جن کو خواب میں اذان کے الفاظ بتائے گئے اور آپؓ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق آگاہ کیا جس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ وہ ان الفاظ میں اذان دیں جو حضرت عبداللہ نے خواب میں دیکھے تھے۔ یہ واقعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجدِ نبویؐ کی تعمیر کے بعد سنہ ایک ہجری کا ہے۔

(الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب، جلد 3، صفحہ 913، عبداللہ بن زید، دار الجیل بیروت 1992ء)

اسکی کچھ تفصیل اس طرح ہے کہ حضرت ابوعُمَیر بن انس انصاریؓ (انصار میں سے تھے) اپنے چچوں سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوچا کہ نماز کے لیے لوگوں کو کیسے جمع کیا جائے؟ آپؐ کو عرض کیا گیا کہ نماز کے وقت ایک جھنڈا نصب کر دیا جائے۔ جب لوگ اسے دیکھیں گے تو ایک دوسرے کو اطلاع کر دیں گے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز پسند نہیں آئی۔ راوی کہتے ہیں کہ آپؐ سے نرسنگا کا ذکر کیا گیا یعنی یہود کے بلانے کے طریق سے جو بلند آواز سے blow کیا جاتا ہے۔ آپؐ نے اس کو بھی پسند نہیں فرمایا کہ یہ یہود کا طریق ہے۔ راوی کہتے ہیں پھر آپؐ سے ناقوس کا ذکر کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ وہ نصاریٰ کا طریق ہے۔ حضرت عبداللہ بن زید واپس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فکر کی وجہ سے فکر مند تھے۔ دعا کی تو کہتے ہیں ان کو خواب میں اذان دکھائی گئی۔ حضرت عبداللہ بن زیدؓ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا جس کے ہاتھ میں ناقوس تھا۔ میں نے اس سے پوچھا اے بندۂ خدا! تُو اس ناقوس کو بیچے گا۔ اس

نے کہا تُو اس سے کیا کرے گا؟ میں نے کہا کہ ہم اس کے ذریعہ سے نماز کے لیے بلائیں گے۔ اس نے کہا تو کیا میں تمہیں وہ بات بتادوں جو اس سے بہتر ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ اس نے کہا پھر کہو اور اذان کے الفاظ دہرائے کہ

اَللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ۔ أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔ أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ۔ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ اَللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ۔ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ۔

اس کا ترجمہ بھی بچوں کے لیے اور نومسلموں کے لیے پڑھ دیتا ہوں، فائدہ مند ہوتا ہے۔ اذان ہم روز سنتے ہیں لیکن پھر بھی بعضوں کو مَیں نے دیکھا ہے ترجمہ نہیں آتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ چار دفعہ کہنا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یہ دو دفعہ کہنا ہے۔ پھر میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ یہ بھی دو دفعہ ہے۔ پھر نماز کی طرف آؤ، حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ۔ نماز کی طرف آؤ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ کامیابی کی طرف آؤ، کامیابی کی طرف آؤ۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ یہ پھر دو دفعہ کہنا ہے۔ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

پھر کہتے ہیں کہ یہ الفاظ دہرانے کے بعد وہ شخص مجھ سے تھوڑا سا پیچھے ہٹا اور پھر کہا کہ جب تم نماز کھڑی کرو تو یہ کہا کرو۔ پھر تکبیر کے الفاظ دہرائے کہ اَللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ۔ أَشْھَدُ أَن لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ۔ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ۔ اَللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ۔ لَآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ۔

اس میں دو ہی الفاظ اذان سے زائد ہیں۔ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ ہے کہ نماز کھڑی ہوگئی ہے۔ نماز کھڑی ہو گئی ہے اور پھر وہی اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

پھر کہتے ہیں جب صبح ہوئی تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جو میں نے دیکھا تھا بیان کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یقیناً اللہ چاہے تو یہ سچی خواب ہے۔ تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور جو تم نے دیکھا تھا وہ بتاتے جاؤ۔ وہ ان الفاظ کے ساتھ اذان دے دے چونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے۔ پس میں بلال کے ساتھ کھڑا ہو گیا میں ان کو بتاتا جاتا تھا اور وہ اُس کے مطابق اذان دیتے جاتے تھے۔ راوی کا یہ بیان ہے کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ اذان سنی تو وہ اپنے گھر میں تھے۔ وہ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے اور کہہ رہے تھے کہ اس کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ یارسول اللہ بھیجا ہے! میں نے وہی دیکھا جو اس نے دیکھا ہے۔ یہ سن کر آپؐ نے فرمایا کہ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب بدء الاذان، حدیث 498، باب کیف الاذان حدیث 499)

ایک دوسری روایت میں اس جگہ یہ الفاظ ملتے ہیں کہ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے پس یہی بات پختہ ہے۔

(جامع الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی بدء الاذان حدیث 189)

اس کی تفصیل میں سیرت خاتم النّبیین میں، حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے مختلف تاریخوں سے لے کے بعض باتیں زائد بیان فرمائی ہیں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ

''ابھی تک نماز کے لیے اعلان یا اذان وغیرہ کا انتظام نہیں تھا تو صحابہ عموماً وقت کا اندازہ کر کے خود نماز کے لیے جمع ہو جاتے تھے لیکن یہ صورت کوئی قابلِ اطمینان نہیں تھی۔ مسجد نبویؐ کے تیار ہو جانے پر یہ سوال زیادہ محسوس طور پر پیدا ہوا کہ کس طرح مسلمانوں کو وقت پر جمع کیا جائے۔ کسی صحابی نے نصاریٰ کی طرح ناقوس کی رائے دی۔ کسی نے یہود کی مثال میں بوق کی تجویز پیش کی۔ کسی نے کچھ کہا۔ مگر حضرت عمرؓ نے مشورہ دیا کہ کسی آدمی کو مقرر کر دیا جائے کہ وہ نماز کے وقت یہ اعلان کر دیا کرے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رائے کو پسند فرمایا (اذان سے پہلے حضرت عمرؓ کی ایک یہ رائے تھی) حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ وہ اس فرض کو ادا کیا کریں۔ چنانچہ اس کے بعد جب نماز کا وقت آتا تھا بلالؓ بلند آواز سے اَلصَّلَاۃُ جَامِعَۃٌ کہہ کر پکارا کرتے تھے اور لوگ جمع ہو جاتے تھے۔ بلکہ اگر نماز کے علاوہ بھی کسی غرض کے لیے مسلمانوں کو مسجد میں جمع کرنا ہوتا تو یہی آواز دی جاتی، یہی اعلان کیا جاتا۔ اس کے کچھ عرصے کے بعد، (پھر آگے ان کا وہی قصہ ہے کہ) ایک صحابی حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ کو خواب میں موجودہ اذان کے الفاظ سکھائے گئے اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی اس خواب کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں ایک شخص کو اذان کے طور پر یہ یہ الفاظ پکارتے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خواب خدا کی طرف سے ہے اور عبداللہ کو حکم دیا کہ بلالؓ کو یہ الفاظ سکھا دیں۔ لکھتے ہیں کہ عجیب اتفاق یہ ہوا کہ جب بلالؓ نے اِن الفاظ میں پہلی دفعہ اذان دی تو حضرت عمرؓ اِسے سن کر جلدی جلدی آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! آج جن الفاظ میں بلالؓ نے اذان دی ہے بعینہٖ یہی الفاظ میں نے بھی خواب میں دیکھے ہیں۔ اور ایک روایت میں یہ ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے الفاظ سنے تو فرمایا کہ اسی کے مطابق وحی بھی ہو چکی ہے۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیین مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم.اے، صفحہ 271-272)

بشیر بن محمد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زیدؓ جنہیں اذان رؤیا میں دکھائی گئی تھی انہوں نے اپنا وہ مال صدقہ کیا جس کے علاوہ آپؓ کے پاس کچھ اَور نہیں تھا۔ سارا مال صدقہ کر دیا۔ آپؓ اور آپؓ کا بیٹا اس کے ذریعہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ وہی ان کا ذریعہ مُعاش تھا۔ پس جو بھی جائیداد تھی آپؓ نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کر دیا۔ جب انہوں نے یہ مال سپرد کر دیا تو اس پر ان کے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی کہ یارسولؐ اللہ! عبداللہ بن زیدؓ نے اپنا مال صدقہ کیا ہے اور وہ اس کے ذریعہ زندگی بسر کر رہے تھے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن زیدؓ کو بلا کر فرمایا کہ یقیناً اللہ نے تجھ سے تیرا صدقہ قبول کر لیا جو تو نے دیا۔ جو اللہ کے لیے چھوڑ دیا وہ اللہ نے قبول کر لیا۔ البتہ اس کو میراث کے طور پر اپنے والدین کو لوٹا دے۔ اب یہ میراث کے طور پر والدین کو واپس کر دے۔ تو بشیر کہتے ہیں کہ پھر ہم نے اس کو وراثت میں پایا یعنی آگے پھر ان کے بچوں نے اس طرح اس میں سے حصہ لیا۔ (معرفۃ الصحابۃ لِأَبِی نعیم الاصبہانی، جلد 3، صفحہ 149، عبداللہ بن زید، حدیث 4172، دارالکتب العلمیۃ بیروت 2002ء)

ایک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن زیدؓ کو اپنے ناخن بطور تبرک عطا فرمائے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن زیدؓ کے بیٹے محمد نے بیان کیا کہ ان کے والد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ کے میدان میں مَنْحَر یعنی قربان گاہ میں قربانی کے وقت حاضر تھے اور آپؓ کے ہمراہ انصار میں سے ایک اَور شخص بھی تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانیاں تقسیم کیں تو حضرت عبداللہ بن زیدؓ اور ان کے انصاری ساتھی کو کچھ نہ ملا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں اپنے بال اتروائے اور انہیں لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر آپؐ نے اپنے ناخن کٹوائے اور وہ حضرت عبداللہ بن زیدؓ اور ان کے انصاری ساتھی کو عطا کر دیئے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 406، عبداللہ بن زید، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1990ء)

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کی قسم! یقیناً آپؐ مجھے میری ذات سے زیادہ محبوب ہیں اور یقیناً آپؐ مجھے میرے اہل سے زیادہ محبوب ہیں اور یقیناً آپؐ مجھے میری اولاد سے زیادہ محبوب ہیں۔ میں گھر میں تھا اور آپؐ کو یاد کر رہا تھا کہ مجھ سے صبر نہ ہوا یہاں تک کہ میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اب میں آپؐ کو دیکھ رہا ہوں۔ جب مجھے اپنی اور آپؐ کی موت یاد آئی تو میں نے جان لیا کہ جب آپؐ جنت میں داخل ہوں گے تو دیگر انبیاء کے ساتھ آپؐ کا رفع ہوگا اور میں ڈرا کہ جب میں جنت میں داخل ہوں گا تو آپؐ کو وہاں نہ پاؤں گا۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ جبریل اس آیت کے ساتھ نازل ہوئے وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ (النساء:70) کہ اور جو بھی اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی نبیوں میں سے، صدیقوں میں سے، شہیدوں میں سے اور صالحین میں سے۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد 2، صفحہ 311، النساء 69، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1998ء)

اس آیت کو ہم اس دلیل کے طور پر بھی پیش کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے غیر تشریعی نبوت کا مقام حاصل ہو سکتا ہے اور آپؐ کی پیروی میں ایک شخص صالحیت کے مقام سے ترقی کر کے نبوت کے مقام تک پہنچ سکتا ہے۔ بہرحال نبوت کا مقام چاہے وہ غیر تشریعی نبوت ہی ہو اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں بھی ہے تو ایک بہت اعلیٰ مقام ہے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے دیتا ہے اور آنے والے مسیح موعود کے بارے میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ''نبی اللہ'' کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب ذکر الدجال وصفتہ ومامعہ، حدیث 2937)

### حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

### حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تاکہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

اس لیے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں غیر تشریعی نبی مانتے ہیں اوراس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ختم نبوت پر کوئی حرف نہیں آتا بلکہ آپؐ کا مقام بڑھتا ہے کہ اب نبوت بھی صرف آپؐ کی غلامی میں ہی مل سکتی ہے اور یہ معنی صرف ہم ہی نہیں کرتے بلکہ پرانے بزرگوں نے بھی کیے ہیں۔ چنانچہ امام راغب نے بھی اس کے یہی معنے کیے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد غیر شرعی نبی آپؐ کی پیروی میں آسکتے ہیں۔

(تفسیر البحر المحیط، جزء 3، صفحہ 299، النساء:69، دارالکتب العلمیۃ بیروت 2010)

بہرحال اس آیت کے ضمن میں یہ ذکر میں نے کردیا تاکہ وضاحت بھی ہوجائے۔

علامہ زرقانی لکھتے ہیں کہ مختلف کتب تفسیر میں یہ واقعہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ثوبانؓ کے متعلق ملتا ہے جبکہ تفسیر یَنْبُوْعُ الْحَیَاۃ میں مقاتل بن سلیمان کے حوالے سے لکھا ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن زید انصاریؓ تھے جنہوں نے رؤیا میں اذان دیکھی تھی۔ علامہ زرقانی لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات درست ہے تو ممکن ہے کہ دونوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی بات کا ذکر کیا ہو اور اس پر یہ آیت نازل ہوئی ہو اور یہ بھی ذکر ملتا ہے کہ ایسی بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ساتھیوں نے کی تھی۔ (شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، جزء 12، صفحہ 417-418، خاتمۃ، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1996ء)

پہلے بیان کردہ واقعہ کے علاوہ تفاسیر میں حضرت ثوبان کا واقعہ اَور الفاظ میں بھی بیان ہوا ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ حضرت ثوبانؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شدید محبت تھی اور آپؐ سے دوری میں زیادہ صبر نہیں کر سکتے تھے۔ ایک روز جب وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان کا رنگ بدلا ہوا تھا اور ان کے چہرے سے حزن کے آثار ظاہر ہو رہے تھے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کس چیز کے باعث تمہارا رنگ بدلا ہوا ہے؟ حضرت ثوبانؓ نے عرض کی کہ یارسولؐ اللہ! نہ تو مجھے کوئی مرض ہے اور نہ ہی کوئی بیماری ہے ماسوائے اس کے کہ میں آپؐ کو دیکھ نہ سکا۔ یعنی کچھ عرصے سے دیکھا نہیں تھا۔ اس لیے مجھ پر شدید وحشت طاری ہوگئی جب تک کہ آپؐ سے ملاقات نہ ہوگئی۔ اسی طرح جب مجھے آخرت کی یاد آئی تو مجھ پر پھر خوف طاری ہوا کہ میں آپؐ کو نہ دیکھ سکوں گا کیونکہ آپؐ کا تو انبیاء کے ساتھ رفع کیا جائے گا اور اگر میں جنت میں چلا بھی گیا تو میرا مقام وہاں آپؐ کے مقام سے بہت ہی ادنیٰ ہوگا اور اگر میں جنت میں نہ داخل ہوسکا تو پھر میں کبھی بھی آپؐ کو نہ دیکھ سکوں گا۔

(تفسیر البغوی، جزء 1، صفحہ 450، النساء:69، ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان پاکستان 1425ھ)

علامہ زرقانی لکھتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زیدؓ اپنے باغ میں کام کر رہے تھے۔ عبداللہ بن زیدؓ کا پھر دوبارہ ذکر شروع ہوتا ہے۔ پھر یہ ہے کہ آپؓ کا بیٹا آپ کے پاس آیا اور آپؓ کو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وفات پاگئے ہیں۔ اس پر آپؓ نے کہا کہ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ بَصَرِیْ حَتّٰی لَا اَرٰی بَعْدَ حَبِیْبِیْ مُحَمَّدً اَحَدًا۔ کہ اے اللہ! تو میری نظر کو لے جا یہاں تک کہ میں اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نہ دیکھ پاؤں۔ اس کے بعد، شرح زرقانی میں یہ لکھا ہے کہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد آپؓ کی نظر جاتی رہی اور آپؓ نابینا ہوگئے۔

(شرح زرقانی علی المواھب اللدنیۃ، جزء 9، صفحہ 84-85، فی وجوب محبتہ واتباع سنتہ، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1996ء)

ان کی وفات کے بارے میں لکھا ہے کہ عبداللہ بن زیدؓ کی وفات کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے۔ بعض نے غزوۂ احد کے بعد وفات کا ذکر کیا ہے لیکن اکثر یہ بیان ہوا ہے کہ حضرت عبداللہ بن زیدؓ تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے تھے اور آپؓ کی وفات حضرت عثمانؓ کی خلافت کے آخری دور میں 32 ہجری میں مدینہ میں ہوئی تھی اور وہ جو نظر والا واقعہ ہے اس سے بھی اگر اس کو صحیح مانا جائے تو یہی لگتا ہے کہ حضرت عثمانؓ کے دور میں ہوئی تھی جبکہ اس وقت ان کی عمر 64 سال تھی۔ آپؓ کی نماز جنازہ حضرت عثمانؓ نے پڑھائی۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد 5، صفحہ 266، کتاب الفرائض، حدیث 8187، دارالفکر 2001ء)

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 406، عبداللہ بن زید، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1990ء)

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت مُعَاذ بن عَمْرو بن جَمُوحؓ۔ حضرت مُعَاذ بن عَمْروؓ کا تعلق بنو خزرج کی شاخ بنوسلمہ سے تھا۔ آپؓ بیعت عقبہ ثانیہ اور غزوۂ بدر اور احد میں شامل ہوئے تھے۔ آپؓ کے والد حضرت عَمْرو بن جَمُوحؓ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو غزوۂ احد میں شہید ہوئے تھے۔ آپؓ کی والدہ کا نام ہِنْد بنت عَمْرو تھا۔ موسیٰ بن عُقْبَہ، ابومَعْشَر اور محمد بن عمر واقِدی کے نزدیک آپؓ کے بھائی مُعَوِّذ بن عَمْروؓ بھی غزوۂ بدر میں شامل ہوئے تھے اور آپؓ کی بیوی کا نام ثُبَیْتَہ بِنت عَمْرو تھا جو بنوخَزْرَج کی شاخ بنوسَاعِدَہ سے تھیں۔ ان سے آپؓ کا ایک بیٹا عبداللہ اور ایک بیٹی اُمَامَہ پیدا ہوئیں۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 426-427، معاذ بن عمرو، دارالکتب العلمیۃ بیروت 1990ء) (السیرۃ النبویۃ لابن کثیر، صفحہ 197، فصل فی رجوع الانصار لیلۃ العقبۃ الثانیۃ الی المدینۃ، دارالکتب العلمیۃ بیروت 2005)

حضرت مُعَاذؓ بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں شامل ہوئے تھے لیکن ان کے والد عَمْرو بن جَمُوح اپنے مشرکانہ عقائد پر بہت سختی سے قائم تھے۔ سیرت ابن ہشام میں حضرت معاذؓ کے والد کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ درج ہے۔ کوئی سال ہوا ہے میں نے ان کے واقعہ میں بھی تھوڑا سا بیان کیا تھا کہ جب یہ لوگ، بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہونے والے جو لوگ تھے مدینہ واپس آئے تو انہوں نے اسلام کی خوب اشاعت کی اور ان کی قوم میں کچھ بزرگ ابھی تک اپنے شرکیہ دین پر قائم تھے ان میں سے ایک عَمْرو بن جَمُوحؓ بھی تھے۔ آپؓ کے بیٹے مُعَاذ بن عَمْروؓ بیعتِ عَقَبہ ثانیہ میں شامل ہوئے تھے اور اس موقع پر انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کر لی تھی۔ عَمْرو بن جَمُوحؓ بنوسلمہ کے سرداروں میں سے تھے اور ان کے بزرگوں میں سے ایک بزرگ تھے۔ انہوں نے اپنے گھر میں لکڑی کا ایک بت بنا کر رکھا ہوا تھا جیسا کہ اس وقت کے بڑے لوگ بنا کر رکھتے تھے۔ اسے 'مَنَاۃ' کہا جاتا تھا۔ اس کو معبود بنا کر اس کی تزئین وتطہیر کرتے تھے۔ جب بنوسلمہ کے کچھ نوجوان اسلام لے آئے جن میں حضرت مُعَاذ بن جَبَلؓ اور عَمْرو بن جَمُوح کے بیٹے حضرت مُعَاذ بن عَمْرو بن جَمُوحؓ تھے۔ یہ ان نوجوانوں میں سے تھے جو اسلام لائے اور عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے تو یہ لوگ رات کو عَمْرو بن جَمُوح کے بت کدہ میں داخل ہوکر اس بت کو اٹھا کر لے آتے اور اسے بنوسلمہ کے کوڑا کرکٹ میں پھینکنے کے لیے بنائے جانے والے گڑھے میں اوندھا لٹا دیتے، پھینک دیتے۔ جب صبح عمرو اٹھتے تو کہتے تمہارا برا ہو۔ کس نے رات کو ہمارے معبودوں سے دشمنی کی۔ پھر اس کو ڈھونڈنے نکل پڑتے یہاں تک کہ جب اسے پالیتے تو اسے دھوتے اور صاف کرتے۔ پھر کہتے کہ خدا کی قسم! اگر میں یہ جان لوں کہ کس نے تیرے ساتھ ایسا کیا تو ضرور میں اسے رسوا کروں گا۔ پھر جب رات ہوتی اور عَمْرو سو جاتے تو دوبارہ ان کے بیٹے وہی حرکت کرتے۔ پھر عَمْرو بن جَمُوح نے صبح کی اور دوبارہ وہی تکلیف اٹھا کر پھر اسے دھویا۔ پھر صاف کیا۔ جب کئی رات یہ واقعہ ہوا تو عَمْرو بن جَمُوح نے بت کو وہاں سے باہر نکالا جہاں اسے پھینکا گیا تھا پھر اسے دھویا اور صاف کیا۔ پھر وہ اپنی تلوار لائے اور اس کے گلے میں لٹکا دی اور کہا کہ اللہ کی قسم! یقیناً مجھے یہ تو نہیں معلوم کہ تیرے ساتھ ایسا کون کرتا ہے پس اگر تجھ میں کوئی طاقت ہے تو اس کو روک لے اور یہ تلوار تیرے پاس پڑی ہے۔ بت کے پاس تلوار رکھ دی۔ جب شام ہوئی اور عمرو سو گئے تو ان نوجوانوں نے جن میں ان کا بیٹا شامل تھا اس بت سے دوبارہ وہی سلوک کیا۔ اس کے گلے سے وہ تلوار لی اور ایک مردہ کتے کو لے کر اس بت کو رسی کے ساتھ اس سے باندھ دیا اور بنوسلمہ کے ایک پرانے کنویں میں پھینک دیا جس میں کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکا جاتا تھا۔ صبح جب عَمْرو بن جَمُوح اٹھے تو انہوں نے اس بت کو اس جگہ پر نہ پایا جہاں اسے رکھا جاتا تھا۔ پس وہ اسے ڈھونڈتے رہے یہاں تک کہ اس کنویں میں اوندھے منہ مردہ کتے کے ساتھ بندھا ہوا پایا۔ جب انہوں نے یہ نظارہ دیکھا تو ان پر حقیقت کھل گئی اور ان کی قوم کے مسلمان لوگوں نے بھی انہیں اسلام کی تعلیم دی تو آپؓ خدا کی رحمت سے اسلام لے آئے۔ (السیرۃ النبویۃ لابن ہشام، صفحہ 207-208، قصۃ صنم عمرو بن الجَمُوح، دار ابن حزم بیروت 2009ء)

ابن ہشام کی سیرت میں یہ واقعہ اس طرح لکھا ہے کہ بت تو تلوار کے ساتھ بھی کچھ نہیں کر سکا تو ایسے خدا کو پوجنے کا کیا فائدہ!

حضرت مُعَاذ بن عَمْرِو بن جَمُوحؓ ابوجہل کو قتل کرنے والوں میں بھی شامل تھے۔ چنانچہ بخاری کی روایت میں درج ہے کہ صالح بن ابراہیم اپنے دادا حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بتایا کہ میں بدر کی لڑائی میں صف میں کھڑا تھا کہ میں نے اپنے دائیں بائیں نظر ڈالی تو کیا دیکھتا ہوں کہ دو انصاری لڑکے ہیں۔ ان کی عمریں چھوٹی ہیں۔ میں نے آرزو کی کہ کاش میں ایسے لوگوں کے درمیان ہوتا جو اُن سے زیادہ جوان، تنومند ہوتے۔ اتنے میں ان میں سے ایک نے مجھے ہاتھ سے دبا کر پوچھا کہ چچا کیا آپ ابوجہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں بھتیجے۔ تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا مجھے بتلایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتا ہے اور اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر مَیں اس کو دیکھ پاؤں تو میری آنکھ اس کی آنکھ سے جدا نہ ہوگی جب تک ہم دونوں میں سے وہ نہ مر جائے جس کی مدت پہلے مقدر ہے۔ میں اس

---

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم**

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالبِ دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

---

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم**

کھڑے ہوکر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہوکر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی

(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالبِ دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

پر بڑا حیران ہوا۔ پھر دوسرے نے مجھے ہاتھ سے دبایا اور اس نے بھی مجھے اسی طرح پوچھا۔ ابھی تھوڑا عرصہ گزرا ہوگا کہ میں نے ابوجہل کو لوگوں میں چکر لگاتے دیکھا۔ میں نے کہا دیکھو وہ ہے تمہارا ساتھی جس کے متعلق تم نے مجھ سے دریافت کیا تھا۔ یہ سنتے ہی وہ دونوں جلدی سے اپنی تلواریں لیے اس کی طرف لپکے اور اس پر حملہ کر کے دونوں نے اسے قتل کر ڈالا۔ پھر وہ دونوں لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپؐ کو خبر دی۔ آپؐ نے پوچھا تم میں سے کس نے اس کو مارا ہے۔ دونوں نے کہا میں نے اس کو مارا ہے۔ آپؐ نے پوچھا کیا تم نے اپنی تلواریں پونچھ کر صاف کر لی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں۔ آپؐ نے تلواروں کو دیکھ کر فرمایا کہ تم دونوں نے ہی اس کو مارا ہے۔ اس کا سامانِ غنیمت مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ کو ملے گا اور ان دونوں کا نام معاذ تھا۔ مُعاذ بن عَفْرَاءؓ اور مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ۔

(صحیح البخاری، کتاب فرض الخمس، باب من لم یخمس الاسلاب، حدیث 3141)

پہلے بھی شروع میں ایک دفعہ معاذ اور مُعَوَّذ کے واقعات کو بیان کر چکا ہوں اور یہاں پھر ابہام پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لیے اس کے قتل کا جو واقعہ متفرق کتب حدیث میں اور سیرت میں بھی بیان ہوا ہے اور یہ جو بخاری سے بھی روایت بیان ہوئی ہے اس میں یہ ذکر ہے کہ حضرت مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ اور حضرت مُعاذ بن عَفْرَاءؓ نے ابوجہل پر حملہ کر کے اسے قتل کیا تھا اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ابوجہل کا سر قلم کیا تھا۔ دوسری جگہ معاذ اور مُعَوَّذ کا ذکر ملتا ہے۔ بہرحال اس کے علاوہ بخاری میں ہی ایسی روایات بھی ہیں جن میں یہ ذکر ہے کہ ابوجہل کو عفراء کے دو بیٹوں معاذ اور مُعَوَّذ نے قتل کیا تھا اور بعد میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے جا کر اس کا کام تمام کیا۔ چنانچہ بخاری کی ایک روایت میں اس کی تفصیل یوں بیان ہوئی ہے:

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ بدر کے دن فرمایا کون دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا حال ہوا ہے؟ حضرت ابن مسعودؓ گئے اور جا کر دیکھا کہ اس کو عفراء کے دونوں بیٹوں معاذ اور مُعَوَّذ نے تلواروں سے مارا ہے کہ وہ مرنے کے قریب ہو گیا ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ نے پوچھا کیا تم ابوجہل ہو؟ حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں انہوں نے ابوجہل کی داڑھی پکڑی۔ ابوجہل کہنے لگا کیا اس سے بھی بڑھ کر کوئی شخص ہے جس کو تم نے مارا یا یہ کہا کہ اس شخص سے بڑھ کر کوئی ہے جس کو اس کی قوم نے مارا ہو؟

(صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب قتل ابی جہل، حدیث 3962)

یہ دونوں روایتیں بخاری میں ہی ملتی ہیں۔ دو نام معاذ کے آتے ہیں اور ایک جگہ معاذ اور مُعَوَّذ کے نام آتے ہیں۔ ایک جگہ دونوں کی ولدیت مختلف ہے۔ ایک جگہ ایک ہی باپ کے دونوں بیٹے کہلاتے ہیں۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ ابوجہل کے قاتلین کی کہ کس طرح اس کی تطبیق کی جائے، کس طرح اس کی وضاحت ہو؟ اس کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "بعض روایات میں ہے کہ عفراء کے دو بیٹوں (مُعَوَّذؓ اور معاذؓ) نے ابوجہل کو موت کے قریب پہنچا دیا تھا۔ بعد ازاں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کا سر تن سے جدا کیا تھا۔ امام ابن حجر نے اس احتمال کا اظہار کیا ہے کہ معاذ بن عمروؓ اور مُعاذ بن عَفْرَاءؓ کے بعد مُعَوَّذ بن عفراءؓ نے بھی اس پر وار کیا ہوگا۔"

(صحیح بخاری، جلد 5، صفحہ 491 حاشیہ، اردو ترجمہ، شائع کردہ نظارت اشاعت ربوہ)

اس لیے پہلی دو روایتوں میں ان دونوں بھائیوں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ دوسری روایت میں دو مختلف لوگوں کا ذکر ملتا ہے اور جو شرح فتح الباری ہے اس میں لکھا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ یہ تینوں ہی ہوں۔ علامہ بدرالدین عینی ابوجہل کے قاتلین کی تطبیق کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ابوجہل کو مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ اور مُعاذ بن عَفْرَاءؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے قتل کیا تھا۔ حضرت عبداللہ نے اس کا سر قلم کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے۔ (عمدۃ القاری، جلد 17، صفحہ 120، دار احیاء التراث العربی بیروت 2003ء)

علامہ بدرالدین عینی مزید لکھتے ہیں کہ صحیح مسلم میں ہے کہ جن دونوں نے ابوجہل کو قتل کیا تھا وہ مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ اور مُعاذ بن عَفْرَاءؓ ہیں۔ مُعاذ بن عَفْرَاءؓ کے والد کا نام حارث بن رِفاعہ تھا اور عَفْرَاء ان کی ماں تھیں جو عُبید بن ثَعْلَبَہ نجاریہ کی بیٹی تھیں۔ اسی طرح بخاری کتاب الجہاد میں باب مَنۡ لَّمۡ يُخَمِّسِ الۡاَسۡلَابَ میں ذکر آ چکا ہے کہ حضرت مُعاذ بن عَمروؓ تھے جنہوں نے ابوجہل کی ٹانگ کاٹی اور گرا دیا تھا۔ پھر مُعَوَّذ بن عَفْرَاء نے اس کو مارا یہاں تک کہ اس نے اس کو زمین پر گرا دیا۔ پھر اس کو چھوڑ دیا جبکہ اس میں ابھی کچھ رمق باقی تھی، جان تھی۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس پر کاری ضرب لگائی اور اس کا سر جدا کر دیا۔ پھر یہ لکھتے ہیں کہ اگر تُو کہے کہ ان تمام باتوں کو یوں اکٹھا بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ شاید ابوجہل کا قتل ان سب کا کام تھا اس لیے اکٹھا کیا ہے۔

(عمدۃ القاری، جلد 17، صفحہ 121-122، حدیث 3962، دار احیاء التراث العربی بیروت 2003ء)

زرقانی کی ایک روایت کے مطابق حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے جب ابوجہل کو دیکھا تو اس کو اس حال میں پایا کہ آخری سانس لے رہا تھا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنی ٹانگ ابوجہل کی گردن پر رکھ کر کہا کہ اے اللہ کے دشمن! اللہ نے تجھے رسوا کر دیا ہے۔ اس پر ابوجہل نے متکبرانہ انداز میں کہا میں تو کوئی رسوا نہیں ہوا۔ اور کیا تم نے مجھ سے بھی معزّز کسی اَور شخص کو قتل کیا ہے؟ یعنی مجھے تو اس میں کوئی عار محسوس نہیں ہو رہا۔ پھر ابوجہل نے پوچھا کہ مجھے بتاؤ کہ میدان کس کے ہاتھ میں رہا۔ فتح اور کامیابی کس کے ہاتھ میں رہی؟ تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی فتح ہوئی۔

ایک دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ ابوجہل نے کہا کہ اُس یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات بھی کہنا کہ میں ساری زندگی اس کا دشمن رہا اور آج اس وقت بھی میں اس کی دشمنی اور عداوت میں انتہا تک ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ابوجہل کا سر قلم کیا اور اس کا سر لے کر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طرح میں اللہ کے نزدیک تمام نبیوں سے زیادہ معزّز اور مکرّم ہوں اور میری امت اللہ کے نزدیک باقی تمام امتوں سے زیادہ معزّز اور مکرّم ہے اسی طرح اس امت کا فرعون باقی تمام امتوں کے فراعین سے زیادہ سخت اور متشدّد ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِہٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ (یونس:91) قرآن شریف میں سورۂ یونس میں آیا ہے کہ جب اسے غرقابی نے آلیا تو اس نے کہا مَیں ایمان لاتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے۔ جبکہ اس امت کا فرعون دشمنی اور کفر میں بہت بڑھ کر ہے۔ جس طرح کہ مرتے ہوئے ابوجہل کی باتوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ روایات میں یہ بھی ذکر ملتا ہے کہ ابوجہل کی ہلاکت کی خبر ملنے پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کا سر دیکھنے پر فرمایا کہ اَللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ کہ اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا اَور کوئی معبود نہیں۔ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ فرمایا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ أَعَزَّ الۡاِسۡلَامَ وَأَھۡلَہٗ کہ ہر قسم کی تعریف کا مستحق اللہ ہے جس نے اسلام اور اس کے ماننے والوں کو عزت دی۔ اسی طرح یہ ذکر بھی ملتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یقیناً ہر امت کا ایک فرعون ہوتا ہے اور اس امت کا فرعون ابوجہل تھا جسے اللہ تعالیٰ نے بہت ہی برے انداز میں قتل کروایا۔

(شرح الزرقانی علی المواھب اللدنیۃ، جلد 2، صفحہ 297-298، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1996ء)

حضرت مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ کی وفات حضرت عثمانؓ کے دور میں ہوئی۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ، جلد 6، صفحہ 114، معاذ بن عمرو بن جَمُوح، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1995ء)

خلیفہ بن خَیّاط بیان کرتے ہیں کہ مُعاذ بنِ عَمرِو بن جَمُوحؓ کو بدر کے دن ایک زخم لگا تھا۔ آپؓ اس کے بعد حضرت عثمانؓ کے زمانہ تک علیل رہے۔ پھر مدینہ میں وفات پائی۔ حضرت عثمانؓ نے آپؓ کا جنازہ پڑھا اور آپؓ جنت البقیع میں مدفون ہوئے۔ حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مُعاذ بن عَمرو بن جَمُوحؓ کیا ہی اچھا شخص ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین للحاکم، جلد 4، صفحہ 140-141، ذکر مناقب معاذ بن عمرو بن الجَمُوح، حدیث 5895-5897، دار الفکر بیروت 2002ء)

اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے ان لوگوں پر جو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیبؐ کی محبت میں ڈوب کر ان کی رضا کو حاصل کرنے والے بنے۔

نماز کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرم ملک سلطان ہارون خان صاحب کا ہے جن کی 27/مارچ کو اسلام آباد میں وفات ہوئی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کے بڑے بیٹے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے داماد بھی ہیں۔ چھوٹی بیٹی سے بیاہے ہوئے ہیں۔ ملک سلطان ہارون صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ ان کے والد کا نام کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب تھا جنہوں نے 23/سال کی عمر میں 1923ء میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ پھر ان کی شادی حضرت مصلح موعودؓ نے ہی محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ بنت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ کروائی۔ اور یہ خاندان پنجاب کے معزّز خاندانوں میں سے اور بڑے نواب خاندانوں میں سے تھا۔ ملک امیر محمد خان جو مغربی پاکستان کے گورنر رہے ہیں، نواب کالا باغ کے نام سے مشہور تھے وہ ان کے والد کرنل ملک سلطان محمد صاحب کے، چچا زاد بھائی تھے۔ ان کے دادا کا نام ملک سلطان سرخرو خان تھا۔ اور ان دنوں میں برطانوی

## کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل و ضلع کولگام (جموں کشمیر)

## کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الٰہ دین فیمیلیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

بادشاہت تھی جب انڈیا اور پاکستان کالونی تھے۔ان کو نوابی کی وجہ سے بادشاہ کے ہاں ایک مقام بھی حاصل تھا۔ ان کو اپنے بیٹے ملک سلطان محمد خان صاحب کے چار سال بعد احمدیت قبول کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ باوجود اس کے کہ دنیادار لوگ تھے لیکن سعادت تھی، فطرت تھی کہ دین کی طرف رجحان ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اس سعادت کی وجہ سے ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

سلطان ہارون خان صاحب کی شادی صبیحہ حمید صاحبہ بنت چوہدری عبدالحمید صاحب، جو واپڈا میں جی.ایم ہوتے تھے، ان کی بیٹی کے ساتھ ہوئی۔خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ان کا نکاح پڑھایا تھا اور خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے یہ بھی فرمایا کہ چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ جو انگلستان مشن کے بانی تھے، پہلے مبلغ تھے ان کے بارے میں نکاح کے وقت یہ بھی فرمایا کہ چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ میرے محترم بزرگ تھے اور ان کا مجھ پر بہت احسان تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے فرمایا کہ مجھے میری چھوٹی عمر میں اور ناتجربہ کاری کی عمر میں اپنے ساتھ لے جا کر میرے تجربے میں بڑی وسعت کے مواقع پیدا کیے اور دیہات میں رہنے والوں کیلئے میرے دل میں جو لگاؤ پوشیدہ تھا اس لگاؤ کو ظاہر ہونے کا موقع بھی مجھے چوہدری فتح محمد سیال کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ملا۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ فرما رہے ہیں۔فرماتے ہیں کہ اب بھی میں ایک سادہ دیہاتی سے، جب میری اس سے ملاقات ہو، بے تکلف بات کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں اور وہ خوشی میں ایک شہری سے ملاقات کے وقت محسوس نہیں کرتا کیونکہ شہریوں کو تکلف کی عادت ہوتی ہے اور ان کی اس عادت کی وجہ سے ان سے ملاقات کے وقت بغیر جانے بوجھے ہم بھی تکلّف کرنا شروع کر دیتے ہیں۔فرماتے ہیں کہ بہرحال آج میرے اس محسن بزرگ کے نواسے ملک سلطان ہارون خان ابن کرنل سلطان محمد خان کی شادی ہے اور نکاح ہے میں اس کا اعلان کروں گا۔ اور پھر فرمایا کہ دوست دعا کریں کہ جس طرح ہمارے بڑوں نے بےلوث اور بےنفس خدمت خدا کے دین کی کی ہے وہی جذبہ خدمت کا اور وہی جذبہ ایثار و قربانی کا ان کی نسلوں میں بھی قائم رہے اور بڑا نمایاں رہے۔

(ماخوذ از خطبات ناصر، جلد 10 ،صفحہ 437،440)

اللہ تعالیٰ کرے کہ آج جو اُن کی وفات سے یہ ذکر ہو گیا ہے تو ملک ہارون صاحب مرحوم کی اولاد بھی احمدیت اور خلافت کے ساتھ اسی تعلق کو نہ صرف قائم رکھنے والی بلکہ مضبوط کرنیوالی ہو۔ان کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں اور جیسا کہ کہا کہ بڑے بیٹے سلطان محمد خان جو ہیں وہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے داماد ہیں۔

علاقے کے غریب عوام کی خاص طور پر مستحق عورتوں کی بڑی خدمت کرتے تھے۔ان سے بڑا احسن سلوک تھا۔عورتوں نے بیان کیا ہے کہ ملک صاحب کی زندگی میں ہم علاقے میں اپنے آپ کو محفوظ سمجھتی تھیں اور اب ان کی وفات کے بعد ہمیں ڈر محسوس ہونے لگا ہے۔اٹک کے علاقے میں ہے، دشمنی بھی وہاں بہت ہے اور سخت دلی بھی وہاں بہت ہے اور غریبوں کو تو کوئی حق دیا ہی نہیں جاتا لیکن باوجود اس کے کہ بڑے زمیندار تھے اور علاقے کے معزز تھے غریبوں کی بڑی خدمت کیا کرتے تھے۔

ان کی بہن راشدہ سیال صاحبہ، جو کینیڈا میں ہیں، کہتی ہیں کہ سلطان ہارون خان میرا بھائی بہت خوبیوں کا مالک تھا۔ احمدیت کے لیے انتہائی غیرت رکھنے والا ،خلافت کے لیے جان قربان کرنے والا ، دوستوں کا سچا دوست اور دشمنوں پر بھاری، غرباء اور مساکین کا سہارا تھا۔ کہتی ہیں ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے مجھے ایک خط میں تحریر فرمایا کہ تمہارے ابا (کرنل سلطان محمد خان صاحب) احمدیت کے لیے ایک ننگی تلوار تھے۔اور تمہارے بھائیوں میں بھی یہی رنگ پایا جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ایک دفعہ ان کو فرمایا تھا، اس علاقے میں ان کی بڑی دشمنی تھی۔اس علاقے کی دشمنی کا عموماً رواج بھی ایسا ہے۔بعض جائیدادوں کی وجہ سے بھی دشمنی ہوتی ہے۔ پھر احمدیت کی وجہ سے بھی دشمنی ہوتی تھی تو خلیفہ ثالثؒ نے انہیں کہا کہ گولیاں آئیں گی لیکن اوپر سے گزر جائیں گی۔تمہیں انشاءاللہ کچھ نہیں ہوگا۔ یہ لکھتی ہیں خلیفہ ثالثؒ کے اس قول کو پورا ہوتے ہوئے ہم نے دیکھا ہے۔ 1977ء میں فتح جنگ پولیس سٹیشن پر آپ پر قاتلانہ حملہ ہوا۔ملک سلطان ہارون پر گولیاں چلیں اور سر کے بالوں کو جھلساتے ہوئے گزر گئیں لیکن آپ کو کوئی خراش تک نہیں آئی اور اللہ تعالیٰ نے اعجازی رنگ میں محفوظ رکھا۔غرباء اور مساکین کے لیے بہت سخی تھے۔ یہ لکھتی ہیں کمزوروں اور بےسہارا لوگوں کے لیے سہارا تھے۔

آپ کے بڑے بھائی ملک سلطان رشید خان صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے ابا جان مرحوم کے بعد ہمارے گھرانے کے اصل سردار وہی تھے۔ میری ہر کوشش کے باوجود جب بھی سلسلے کا کوئی کام ہوتا وہ ہمیشہ خاکسار سے آگے بڑھ جاتے تھے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام خلفائے کرام اور سلسلے کے سچے عاشق تھے۔ایک دفعہ 1974ء کے واقعات کے بعد میرے سامنے ایک بڑے آفیسر نے ان سے کہا کہ آپ اپنے حضرت صاحب پر ایمان کی کیا حالت پاتے ہیں تو پنجابی میں انہیں کہنے لگے کہ ’لوہے ورگا‘ یعنی خلافت پر میرا ایمان لوہے کی طرح مضبوط ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ہجرت کے سفر میں کراچی تک ہم رکاب تھے، ان کو ساتھ شامل ہونے کا موقع ملا اور رشید صاحب لکھتے ہیں کہ میرے پاس جو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطوط محفوظ ہیں ان میں سے ایک خط میں حضور نے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے انہیں ’احمدیت کا جرنیل‘ اور دوسری جگہ ’احمدیت کیلئے عشق اور غیرت کی ننگی تلوار‘ قرار دیا۔ جہاں تک رات کے نوافل اور قرآن کریم کا تعلق ہے رشید صاحب لکھتے ہیں کہ بہت کم لوگوں کو اس کا علم ہوگا کیونکہ اس کا ذکر بالکل نہیں کرتے تھے لیکن دونوں چیزوں میں بےحد باقاعدہ تھے۔ان کے بڑے بھائی لکھتے ہیں کہ شاید مجھے بھی پتا نہ لگتا اگر 2016ء میں میری شدید بیماری میں ہم دونوں ایک ہی کمرے میں چار ماہ تک اکٹھے نہ رہے ہوتے۔ ان دنوں میرے لیے اٹھنا بیٹھنا مشکل تھا۔ایک کمرے میں میری تیمارداری کرنے کیلئے میرے ساتھ رہتے تھے تو پھر میں نے ان کی تلاوت اور نوافل کی باقاعدگی دیکھی جو قابلِ قدر تھی۔ کہتے ہیں میں نے ان کو کہا کہ میرے لیے ایک آدھ ملازم رکھ لیتے۔آپ جو تکلیف کرتے ہیں تو ملازم رکھ لیتے ہیں۔ وہ میری خدمت کر دیا کرے گا تو انہوں نے کہا کہ جب میں آپ کے پاس موجود ہوں تو ملازم کی کیا ضرورت ہے۔

پھر رشید صاحب لکھتے ہیں کہ بڑے نافع الناس وجود تھے۔ نو دس سکول بنوائے۔ پھر اگر کبھی ایسا موقع آیا کہ آمد زیادہ نہیں ہوئی اور سکول کے لیے دے نہیں سکے تو ایک موقع پر انہوں نے خود مزدوروں کے ساتھ مزدوری بھی کی اور مزدوروں کو کہا کہ تمہارے سے زیادہ میں کام کرتا ہوں۔ یہ کوئی احساس نہیں تھا کہ میں کسی نواب کا بیٹا ہوں یا علاقے کا بڑا زمیندار ہوں۔

ان کی بیٹی محمودہ سلطانہ کاشف لکھتی ہیں کہ میرے ابو جی کا خلافت کے ساتھ عشق اور وفاداری تو کوئی پوشیدہ چیز نہیں۔ ہوش سنبھالتے ہی اپنے والد سے جو سبق اٹھتے بیٹھتے ملا وہ یہ تھا کہ خدا تعالیٰ پر ہمیشہ توکل رکھنا ہے اور زندگی کے ہر معاملے میں ہمیشہ دعا سے کام لینا ہے۔ دعا نہیں تو کچھ نہیں۔ خدا تعالیٰ پر بےانتہا بھروسا رکھتے تھے۔ انتہائی دلیر اور بہادر انسان تھے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔خدمتِ خلق میں سرشار رہتے تھے۔

اسی طرح ان کے بیٹے سلطان محمد خان کہتے ہیں کہ میرے باپ نے بہت سارا سوشل ورک کیا ہے۔آٹھ سکولوں کی تعمیر کروائی اور دو قبرستانوں کے لیے زمین دی۔آٹھ سکولوں کے لیے زمین بھی دی۔ بےشمار لوگوں کو، غریبوں کو نوکریاں دلوائیں اور ان کے کام آتے رہے۔اللہ تعالیٰ ان سے رحمت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی نیکیوں پر قائم فرمائے اور جماعت اور خلافت سے وابستہ رکھے۔ جنازہ جیسا کہ میں نے کہا نماز کے بعد پڑھاؤں گا۔

......☆......☆......☆......

سٹڈی ابراڈ
All Services free of Cost
Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.
About Us
Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years
Achievements
• NAFSA Member Association , USA.
• Certified Agent of the British High Commission
• Trusted Partner of Ireland High Commission
• Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.
Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.
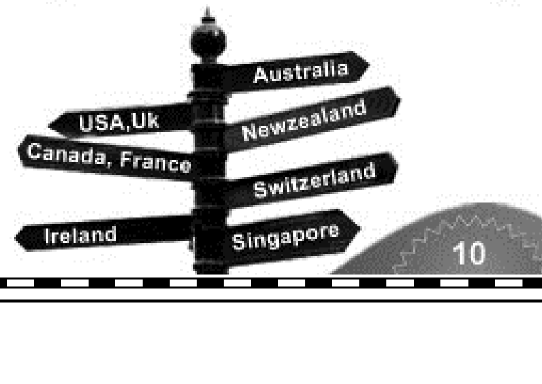

Study Abroad
10 Offices Across India
بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں
CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

# جلسہ سالانہ کے کارکنان کو شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کا موقع دیا

## جو کمزوریاں اور کمیاں رہ گئی ہیں ان کے بارے میں خود سوچیں اور دیکھیں کہ ان کو آئندہ سالوں میں کس طرح بہتر کرنا ہے

**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ کے کارکنان کو زرّیں نصائح**

احمدیوں کے درمیان کچھ وقت گزارنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تم ہی وہ لوگ ہو جو کہ اسلام کی حقیقی تعلیم کی تبلیغ صحیح معنوں میں کر رہے ہو (بوسنیا کے ایک غیر احمدی مسجد کے امام)

خلیفہ وقت کی تقاریر نے میرے دل پر بہت گہرا اثر کیا، مَیں تقریر کے دوران روتی رہی اور مجھے ایسا لگتا تھا کہ اب میری نئی زندگی شروع ہو رہی ہے، میں کوشش کروں گی کہ اب باقی زندگی ان باتوں کی روشنی میں گزاروں (بلغاریہ کی ایک غیر از جماعت خاتون کریلکا صاحبہ)

**جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہونے والے مہمانان کرام کے ایمان افروز تاثرات**

## خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 21 ستمبر 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جرمنی میں منعقد ہونے والے جلسوں کے متعلق کن خیالات کا اظہار فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: جرمنی کی جماعت میں اب جلسے کا نظام بہت حد تک منظم ہو چکا ہے۔ باہر سے مہمان وہاں بھی بہت آتے ہیں۔ انہوں جلسہ کے انتظامات اور ماحول کی بڑی تعریف کی کہ ہمیں یہاں آ کر پتہ چلا ہے کہ اسلام کی حقیقی تعلیم کیا ہے اور آجکل میڈیا جس طرح اسلام کے بارے میں دنیا کو غلط تصویر پیش کرتا ہے جو کہ انتہائی بھیانک تصویر ہے، اسلام کی حقیقی تعلیم اور سچے مسلمان کا عمل اس کے بالکل الٹ ہے۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہر فرد جماعت کو کس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنے کی طرف توجہ دلائی؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس ہر فرد جماعت کو اس بات کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر انہیں اپنی حالتوں کو بہتر کرنے کی کس قدر ضرورت ہے۔ اپنے رویّوں کو ایسا رکھیں جو علاقے کے لوگوں پر نیک اثر چھوڑنے والے ہوں۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کے کارکنان کا کن الفاظ میں شکریہ ادا کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: جلسوں میں کام کرنے والے کارکنان کا بھی میں شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جرمنی میں بھی، بلجیم میں بھی کہ انہوں نے اپنی استعدادوں اور صلاحیتوں کے مطابق جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کی خدمت کی۔ اسی طرح وہاں تمام شامل ہونے والے جو احمدی لوگ تھے ان کو بھی ان کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ بڑے احسن رنگ میں انہوں نے اس لحاظ سے اپنے کام سرانجام دیئے۔

**سوال** حضور انور نے کارکنان جلسہ کو کس بات کا شکریہ ادا کرنے اور جائزے لینے کی طرف توجہ دلائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: کارکنان کو شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کا موقع دیا۔ جو کمزوریاں اور کمیاں رہ گئی ہیں ان کے بارے میں خود سوچیں اور دیکھیں کہ ان کو آئندہ سالوں میں کس طرح بہتر کرنا ہے۔ خاص طور پر انتظامیہ کو، افسران کو، اپنے جائزے لینے چاہئیں۔ اپنی منصوبہ بندیوں کے جائزے لینے چاہئیں اور تمام کمزوریوں کو ایک لال کتاب جو بنی ہوئی ہے اس میں لکھیں تا کہ آئندہ یہ دہرائی نہ جائیں۔

**سوال** حضور انور نے جلسہ کے ایک سیشن کے حوالے سے کس غلطی کی طرف توجہ دلائی؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک غلطی کی طرف مَیں توجہ دلا دیتا ہوں اور وہ تھی مردانہ جلسہ میں ایک سیشن میں گھر کے حوالے سے ایک نظم پڑھی گئی تھی۔ اس کو پڑھنے کا انداز غلط تھا۔ ہمارا سٹیج کوئی ڈراموں کا سٹیج نہیں ہے جہاں اس انداز میں نظمیں پڑھی جائیں۔ اپنی روایات کو ہمیشہ ہمیں سامنے رکھنا چاہئے اور اس قسم کے انداز نہیں اپنانے چاہئیں جو ہماری روایات سے مختلف ہوں۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے پروگرام بنانے والوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: جلسہ کے پروگرام بنانے والوں کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ جلسہ کے سیشنز کے دوران جو نظمیں پڑھی جاتی ہیں وہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء کی نظمیں ہوں۔ باقی نظمیں نہ پڑھی جائیں۔ پس اس طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

**سوال** حضور انور نے بوسنیا کے ایک غیر احمدی امام کے کیا تاثرات بیان فرمائے؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بوسنیا کے ایک غیر احمدی مسجد کے امام کہتے ہیں کہ احمدیوں کے درمیان کچھ وقت گزارنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تم ہی وہ لوگ ہو جو کہ اسلام کی حقیقی تعلیم کی تبلیغ صحیح معنوں میں کر رہے ہو۔ انہوں نے جامعہ دیکھنے کے بعد کہا کہ افسوس کہ مسلمان دین اور دنیا کی تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ امام جماعت احمدیہ نے دنیاوی علمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو سندات دیں اور دوسری طرف جامعہ کی سیر کے بعد اس بات کا بھی ادراک ہو گیا کہ جماعت احمدیہ خلافت کی اقتدا میں کس طرح دینی علم کی اشاعت کیلئے منظم طریق پر کوشش کر رہی ہے۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بوسنیا کے امام مسجد کو کون سی کتابیں پڑھنے کی تلقین فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے انہیں فرمایا کہ آپ اسلامی اصول کی فلاسفی، دعوۃ الامیر اور انوٹیشن ٹو احمدیت پڑھیں۔ اس سے آپ کو زیادہ تعارف حاصل ہوگا، جماعت کے بارے میں بھی، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کے بارے میں بھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم و عرفان کے بارے میں بھی، اللہ تعالیٰ کی آپ کے ساتھ تائیدات کے بارے میں بھی۔

**سوال** بلغاریہ کی کریلکا صاحبہ نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ایک خاتون کریلکا صاحبہ کہتی ہیں کہ میں کئی پروگراموں میں شامل ہوئی ہوں لیکن جماعت احمدیہ کے جلسہ میں روحانی ماحول تھا۔ بہت پُرسکون ماحول تھا جو اب رہتی زندگی تک سکون کا سامان ہے۔ لوگوں کے دلوں میں ہمارے لئے احترام اور محبت تھی۔ خلیفہ وقت کی تقاریر نے میرے دل پر بہت گہرا اثر کیا۔ میں تقریر کے دوران روتی رہی اور مجھے ایسا لگتا تھا کہ اب میری نئی زندگی شروع ہو رہی ہے۔ میں کوشش کروں گی کہ اب باقی زندگی ان باتوں کی روشنی میں گزاروں۔ میں آپ کی شکر گزار ہوں کہ اس روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کا مجھے موقع دیا۔

**سوال** ایک عیسائی خاتون کریسی میرا صاحبہ نے جلسے کی مہمان نوازی کے متعلق کیا تاثرات بیان کیے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: کریسی میرا صاحبہ کہتی ہیں کہ مَیں نے ایسی منظم مہمان نوازی پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ والدین کا احترام، بچوں کی تربیت کے متعلق بہت کچھ سیکھا ہے اسے اب زندگی کا حصہ بناؤں گی۔ مرد حضرات جس طرح خواتین کا احترام کر رہے تھے یہ دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی۔ عیسائیت میں عورتوں کیلئے اتنا عزت اور احترام میں نے نہیں دیکھا اور شکریہ کے ساتھ آپ کیلئے دعا گو ہوں۔

**سوال** مکرم محمد یوسف صاحب نے جلسہ کے متعلق کن تاثرات کا اظہار کیا؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محمد یوسف صاحب کہتے ہیں کہ جو باتیں جماعت کے خلاف سنی تھیں، جلسہ کا ماحول دیکھ کر اب میرا دل ہر لحاظ سے صاف ہو گیا ہے۔ سب طرف بھلائی اور قرآن و حدیث کی تعلیم تھی اور محبت سب کیلئے اور نفرت کسی سے نہیں نے مجھے بہت متاثر کیا۔ ہر طرف سکون ہی سکون تھا۔ خاص طور پر خلیفہ وقت کی تقریروں کے دوران بڑا سکون ملا۔ جلسہ کے دوران ہی میں نے فیصلہ کیا کہ اب میں بھی احمدیت میں داخل ہوتا ہوں۔

**سوال** سری لنکا کے ایک لیکچرار نے جلسہ کے متعلق کن خیالات کا اظہار کیا؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یونیورسٹی آف ایگریکلچر لیٹویا کے ایک سری لنکن لیکچرر جلسہ کے متعلق کہتے ہیں سچی بات یہ ہے کہ جب میں نے اس میں شمولیت کا فیصلہ کیا تو مجھے تھوڑا خوف تھا کہیں اس تقریب پر کوئی دہشتگردی کا حملہ نہ ہو جائے۔ مگر جب میں نے اس جلسہ کی سیکیورٹی دیکھی تو میں نے محسوس کیا کوئی بھی اس پروگرام کو یا اس میں شریک کسی بھی فرد کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

**سوال** لیٹویا کی انستیسیا صاحبہ نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

**جواب** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: انستیسیا صاحبہ کہتی ہیں کہ جرمن احباب سے حضور کا خطاب سننے میں مردانہ جلسہ گاہ میں آئی تھی اور باقی وقت میں نے لجنہ کی مارکی میں گزارا ہے۔ مردوں کے درمیان بیٹھے مجھے شرم آ رہی تھی اور مجھے عجیب لگ رہا تھا کہ میرے سر پر دوپٹہ نہیں ہے۔

**سوال** حضور انور نے احمدی لڑکیوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: انستیسیا صاحبہ کی یہ بات ان لڑکیوں میں بھی اعتماد پیدا کرنے والی ہونی چاہئے جو یہ کہتی ہیں کہ یہاں آ کے ہمیں شرم آتی ہے کہ یا دوپٹہ اتار دیں یا سکارف اتار دیں۔ یہ عیسائی آ کے اس بات پہ شرمندہ ہو رہی ہے کہ میں مردوں میں کیوں بیٹھی اور بغیر دوپٹے کے بیٹھی۔

**سوال** ہنگری کے وارگا صاحب نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: وارگا صاحب کہتے ہیں کہ جلسہ ایسا موقع ہے جیسا کہ انسان کسی عظیم الشان چیز کو دیکھے تو حیرانگی کے ساتھ ساتھ اندر سے کپکپی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ بالکل ایسے ہی جب آپ لوگ نعرے لگاتے تھے تو ایسا لگتا تھا کہ ابھی امام حکم دے گا اور آپ لبیک کہتے ہوئے کچھ کر گزریں گے جیسا کہ حکم کے منتظر بیٹھے ہیں۔ شروع شروع میں تو مجھے بڑا خوف محسوس ہوا۔ ہنگری میں ایسا مجمع تو دور کی بات سو لوگ بھی ہوں تو ایک گھنٹے میں ہی کوئی لڑائی ہو جاتی ہے لیکن ہزاروں افراد کا ایسا پُرامن مجمع میں نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

......☆......☆......☆......

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ نمبر 2

فرمایا اس کا مطلب ہے کہ اگر اب الیکشن کے وقت ووٹر ٹرن آؤٹ میں اضافہ ہوا تو جیتنا آسان ہوگا۔اگر ووٹر کو گھر سے لے آئیں تو پھر آپ جیت جائیں گے۔

موصوف نے جماعت کے حوالہ سے عرض کیا کہ یہاں امریکہ میں آپ کی کمیونٹی ترقی کر رہی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: یہاں بھی اور ہر جگہ ترقی کر رہی ہے۔ ہر سال پانچ چھ لاکھ لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ بہرحال جماعت ترقی کر رہی ہے۔ یہ ملاقات 5 بجکر 20 منٹ تک جاری رہی۔آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

## حکومتی افراد اور مہمانوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجتماعی ملاقات

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبریری میں تشریف لے آئے جہاں مسجد مسرور کی افتتاحی تقریب کیلئے آنے والے بعض حکومتی افراد اور مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات میں درج ذیل مہمان شامل ہوئے:

| |
|---|
| Hala Ayala<br>ممبر آف ورجینیا ہاؤس آف ڈیلیگیٹس |
| Ruth Anderson<br>ممبر آف پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ آف سپروائزرز |
| Jeanette Rishell<br>میئر آف Manassas Park |
| Maureen Caddigan<br>ممبر آف پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ آف سپروائزر |
| Corey Stewart<br>چیئرمین آف پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ آف سپروائزرز |
| Martin Nohe<br>ممبر آف پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ آف سپروائزرز |
| Jeremy McPike سینیٹر برائے سٹیٹ آف ورجینیا |
| Dawda Fadera، ایمبیسڈر آف دی گیمبیا |
| Adam Manne<br>یہودی آرگنائزیشن Nershalom Virginia کے وائس پریذیڈنٹ |
| Kathleen Smith<br>ممبر آف فیئر فاکس کاؤنٹی بورڈ آف ڈائریکٹرز |
| Elizabeth Guzman<br>ممبر آف ورجینیا ہاؤس آف ڈیلیگیٹس |
| ڈاکٹر Katrina Lantos Swett<br>پریذیڈنٹ آف TomLantos Foundation برائے عدل وانسانی حقوق |
| عبدالعزیز Sachedina<br>چیئر آف اسلامک سٹڈیز، جارج میسن یونیورسٹی |
| آنریبل Gerry Connolly<br>یو.ایس کانگریس مین |

ملاقات کے دوران تمام مہمانوں نے اپنا تعارف کروایا۔

☆ پرنس ولیم کاؤنٹی کے چیئر مین بورڈ آف سپروائزرز نے کہا کہ میں حضور انور کو اس کاؤنٹی میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں اس سال سینیٹ کی سیٹ کیلئے بھی حصہ لے رہا ہوں اور اس کیلئے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہوں۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

☆Martin Nohe نے کہا کہ میں بھی پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ کا ممبر ہوں۔ مجھے بھی احمدیوں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے اور میرے لیے اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے خواب کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے کام کرنا باعثِ فخر ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر موصوف نے کہا کہ میری کاؤنٹی میں بھی احمدی موجود ہیں۔اتنی زیادہ تعداد تو نہیں ہے لیکن ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: اس میں مزید اضافہ بھی ہوگا کیونکہ کافی مہاجرین یہاں آ رہے ہیں۔ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ ہماری کاؤنٹی میں پہلے مختلف مذاہب اور اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگ بہت کم تھے لیکن اب ہماری کاؤنٹی میں ایسے لوگوں کا بڑی تیزی کے ساتھ اضافہ ہوا ہے جس سے ہماری کاؤنٹی کی diversity میں کافی اضافہ ہوا ہے۔

☆Dawda Fadera گیمبین ایمبیسڈر مع اہلیہ اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔موصوف نے کہا ہم اپنے ملک گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی موجودگی سے ہسپتالوں، اسکولوں اور مساجد کے ذریعہ بے پناہ فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ ہمارے ملک میں لوگوں پر نہایت مثبت اثر چھوڑ رہی ہے۔گیمبین حکومت اور جماعت احمدیہ کے تعلقات نہایت مضبوط ہیں، اور انہی تعلقات کی بنا پر میں آج یہاں حاضر ہوا ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوف کا شکریہ ادا کیا۔

☆ بابر لطیف صاحب چیئرمین آف سکول بورڈ اِن پرنس ولیم کاؤنٹی نے کہا کہ میں حضور انور کو یہاں خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہمارے سکول سسٹم میں 91 ہزار طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان میں سے کافی احمدی ہیں۔

☆Adam Manne صاحب synagogue کے نمائندہ تھے۔انہوں نے کہا میں یہودی کمیونٹی کی طرف سے دعوت پر آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

☆ڈاکٹر Katrina Lantos نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا آپ کی کمیونٹی اس ملک کی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے۔اس لیے آپ کی یہاں تشریف آوری پر میں آپکا شکریہ ادا کرتی ہوں اور آپ کی تشریف آوری ہمارے لیے باعثِ فخر ہے۔

مہمانوں کے ساتھ یہ ملاقات 5 بجکر 35 منٹ تک جاری رہی۔

## مسجد مسرور کی افتتاحی تقریب

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے بیرونی احاطہ میں نصب مارکی میں تشریف لے گئے جہاں مسجد مسرور کے افتتاح کے حوالہ سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں مختلف جماعتوں سے آنے والے جماعتی عہدیداران کے علاوہ دو صد کے لگ بھگ مہمان حضرات شامل تھے۔ان مہمانوں میں درج ذیل احباب شامل ہوئے۔

| |
|---|
| یوایس کانگریس مین<br>Hon.Gerry Connolly |
| پریذیڈنٹ Tom Lantos<br>فاؤنڈیشن آف ہیومن رائٹس اینڈ جسٹس |
| ایمبیسڈر آف گیمبیا<br>Hon.Dawda Fadera |
| سینیٹرز سٹیٹ آف ورجینیا |
| ممبرز ورجینیا ہاؤس آف Delegates |
| چیئرمین DC سٹی کونسل |
| میئر آف Manassas پارک |
| میئر آف Fair Fay |
| چیئرمین پرنس ولیم کاؤنٹی بورڈ آف سپروائزرز |
| پرنس ولیم اور Fair Fay کاؤنٹی بورڈ کے پانچ ممبران |
| پروفیسر عبدالعزیز Sachedina<br>جارج میسن یونیورسٹی |
| جارج واشنگٹن یورنیورسٹی کے دو پروفیسر صاحبان |
| وائس پریذیڈنٹ<br>Jewish Organization |

علاوہ ازیں ڈاکٹرز، ٹیچرز، وکلاء، جرنلسٹ، میڈیا کے نمائندے، سیکیورٹی کے اداروں کے نمائندے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم فاران ربانی صاحب مبلغ سلسلہ ساؤتھ ورجینیا (یو.ایس.اے) نے کی اور بعدازاں انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ پیش کیا۔

اسکے بعد مکرم امجد محمود خان صاحب نیشنل سیکرٹری امورِ خارجہ یوایس نے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس تقریب کے حوالہ سے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔بعدازاں تین مہمان حضرات نے اپنے ایڈریسز پیش کیے۔

☆سب سے پہلے کانگریس مین Gerry Connolly صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا: میں حضور کو Prince William County میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ مسجد مسرور کے افتتاح کا موقع اپنے اندر نہایت ہی عظمت رکھتا ہے۔ حضور امریکہ میں اس وقت تشریف لائے ہیں جبکہ ہم مشکل وقت سے گزر رہے ہیں جہاں ہر دن کوئی نہ کوئی سانحہ ہوتا رہتا ہے۔ابھی حال ہی میں Pittsburgh پنسلوینیا میں synagogue میں بھی سانحہ ہوا ہے۔ ہمارے ملک کو ’’محبت سب کیلئے، نفرت کسی سے نہیں‘‘ جیسے الفاظ پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔حضور انور کے سامنے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے مہمان تشریف فرما ہیں جو کثیر الثقافتی معاشرہ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہمارے ملک کا ماٹو (motto) اور علامت e pluribus Unum ہے۔ یہ ایک لاطینی محاورہ ہے جسکا مطلب ہے ’’بہت سی چیزوں سے مل کر ایک‘‘، ہم سب ایک معاشرہ ہیں، ہم سب ایک ملک ہیں۔اس لیے ہم آج آپ کی اِس خوبصورت مسجد کے افتتاح کی خوشی میں شریک ہیں اور آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔آپ جو پیغام لیکر آئے ہیں اُس میں ہمارے لیے بھی بہتری ہے۔

مجھے یونائیٹڈ سٹیٹس کانگریس میں Ahmadiyya Muslim Caucus میں شامل ہونے پر بھی فخر ہے۔اسی طرح مجھے اس بات پر بھی بہت فخر ہے کہ حضور انور کے استقبال کیلئے جو resolution پیش ہوا تھا اس کی ڈرافٹنگ میں میرا بھی حصہ تھا۔میں خاص طور پر حضور انور کی ساری دنیا میں امن کے قیام کیلئے مساعی اور جس طرح آپ انتہا پسندی اور مظالم کی مذمت کر رہے ہیں، اس کو سراہتا ہوں۔آپ کا مذہبی آزادی، انسانی حقوق اور جمہوریت کے قیام کا عزم قابلِ تعریف ہے۔آج حضور کی یہاں تشریف آوری ہمارے لیے قابلِ فخر ہے۔شکریہ۔اپنے ایڈریس کے آخر پر کانگریس مین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ریزولیشن کی کاپی بھی پیش کی جس پر حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا۔

☆اسکے بعد ڈاکٹر Katrina Lantos Swett جو کہ انسانی حقوق وانصاف کی تنظیم Tom Lantos Foundation کی سربراہ ہیں انہوں نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔موصوفہ نے کہا: آپ سب کا بہت شکریہ۔یقیناً اس موقع پر حاضر ہونا میرے لیے بہت خوشی اور فخر کی بات ہے۔گزشتہ چند سالوں میں مجھے حضور انور کے ساتھ چار پانچ مرتبہ ملاقات کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے اور جب بھی مجھے حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کا موقع ملتا ہے تو میں امن، پیار محبت اور ہم آہنگی کے جذبات ہی محسوس کرتی ہوں۔

موصوفہ نے کہا: کانگریس مین Gerry Connolly کی بات کو ہی میں دہراؤں گی کہ ہمیں اس وقت حضور انور کے پیغام کی پہلے سے بڑھ کر اشد ضرورت ہے۔ جب میں یونائیٹڈ سٹیٹس کے ریلیجس فریڈم کمیشن کی صدر تھی تو اُس وقت مجھے جماعت احمدیہ کے بارہ میں پتہ چلا تھا۔آپ سارے لوگ جانتے ہیں کہ جماعت احمدیہ بہت ہی زبردست کمیونٹی ہے جنہوں نے دنیا کے ہر کونے میں انسانیت کی خدمت اور ایمان کو پہنچایا ہے اور یہ سارے کام جماعت احمدیہ اپنے اوپر ہونے والے شدید مظالم کے باوجود

سرانجام دیتی چلی جارہی ہے۔ پاکستان میں احمدی شہریوں کو ووٹ دینے کے حقوق حاصل نہیں ہیں، ان کے تحفظ اور ان کی پاکستان میں بقا کے بنیادی حقوق کو خطرہ لاحق ہے جبکہ حکومت کو چاہیے کہ وہ ان کے حقوق کی حفاظت کرے۔ حالانکہ پاکستان کی تاریخ میں جو مشہور ترین شخصیات گزری ہیں ان میں سے سب سے اعلیٰ مقام حاصل کرنے والے لوگ احمدی تھے۔ پاکستان میں واحد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان احمدی تھے۔ جس آدمی نے پاکستان کا دستور لکھا وہ ایک احمدی قانون دان تھا۔ لیکن اس کے باوجود احمدی اس ملک میں شدید مظالم کا شکار ہیں۔ احمدی مجھے ہمیشہ اس سنہری اُصول کو یاد کرواتے ہیں کہ برائی کے بدلہ میں برائی نہ کریں۔ ظلم کا مقابلہ ظلم اور غصہ سے نہیں کرنا بلکہ برائی کا مقابلہ اچھائی کے ساتھ کرنا ہے۔ جماعت احمدیہ کا وجود ہی ہمیں ہماری اس ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ ہم نے آزادیٔ ضمیر و مذہب کی حفاظت کرنی ہے۔

☆اس کے بعد ورجینیا ہاؤس آف ڈیلیگیٹس کی ممبر Hala Ayala نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ انہوں نے ایڈریس کے آغاز میں سینیٹر Jeremy McPike کو بھی سٹیج پر آنے کی دعوت دی ۔ موصوفہ نے کہا: حضور انور کو خوش آمدید کہنا میرے لیے باعثِ افتخار ہے اور مسجد مسرور کی افتتاحی تقریب میں شمولیت میرے لیے قابلِ مسرت ہے۔ میں اپنے گورنر Ralph Northam کا پیغام لے کر آئی ہوں۔

گورنر نے اس پروگرام میں نہ شامل ہونے پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور حضور انور کیلئے مبارکباد کا پیغام بھجوایا ہے۔ گورنر Northam نے اپنے پیغام میں حضور انور کی دنیا بھر میں امن کے قیام، خدمتِ انسانیت اور عالمی حقوق کے تحفظ کے لیے کی جانے والی مساعی کو سراہا۔ گورنر نے کہا کہ ورجینیا سٹیٹ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والے انسان کو خوش آمدید کہتی ہے اور ہر مذہب کا یکساں احترام کرتی ہے۔ گورنر نے اپنے پیغام میں جماعت احمدیہ کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کیا جو کہ Food Drives، Clothing Drives کا انعقاد کرنے اور خون کے عطیات دینے میں پیش پیش ہیں۔

اس کے بعد موصوفہ اور ان کے ساتھ سینیٹر McPike نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں گورنر کی طرف سے دیا جانے والا certificate of recognition پیش کیا۔ اس سرٹیفکیٹ پر تحریر تھا کہ ”3 نومبر کو جماعت احمدیہ امریکہ ورجینیا میں اپنی مسجد کے افتتاح کی تقریب منا رہی ہے۔ جماعت احمدیہ ورجینیا اس مسجد کے ذریعہ سے بہت سے رفاہی کاموں میں حصہ لے رہی ہے۔ حضور مسلمان دنیا کے ایک اہم رہنما ہیں جو اپنے خطبات، خطابات، اپنی کتب اور دیگر میٹنگز کے ذریعہ امن کا پیغام پھیلا رہے ہیں۔ ہم حضور کو Prince William کاؤنٹی میں خوش آمدید کہتے ہیں۔“

## خطاب سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اسکے بعد 6 بجکر 12 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمانوں سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا اردو ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

حضور انور نے اپنے خطاب کا آغاز تشہد و تعوذ سے فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تمام معزز مہمانان! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور برکتیں ہوں۔ اس موقع پر سب سے پہلے تو میں اپنے تمام مہمانوں کا ہماری دعوت قبول کرنے اور اس مسجد کے افتتاح میں شامل ہونے پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرنا دراصل میرا مذہبی فریضہ ہے کیونکہ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یہ تعلیم دی ہے کہ جو انسان دوسرے انسان کا شکرگزار نہیں وہ خدا تعالیٰ کا بھی شکرگزار نہیں ہوسکتا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اس شہر میں رہنے والی اکثریت غیر مسلموں کی ہے اور اس علاقہ میں احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی ہے لیکن اسکے باوجود یہاں کے لوگ اور کاؤنٹی آفیشلز نے ہمیں یہاں مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے۔ اس سے آپ لوگوں کی وسعتِ قلبی اور رواداری کے اعلیٰ معیار ظاہر ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ آپ میں سے اکثر مسلمان نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود ایک مذہبی اور اسلامی تقریب میں شامل ہورہے ہیں، یہ چیز بھی آپ کے کشادہ ذہن ہونے کی عکاسی کرتی ہے اور یہ آپ کی باہمی رواداری اور نیک فطرت کی وجہ سے ہے کہ آپ لوگ بڑی کامیابی سے اپنے اندر نئی کمیونٹیز اور سوسائٹیز کو جذب کرلیتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم سب جانتے ہیں کہ اس دور میں اسلام کو میڈیا میں بڑے پیمانہ پر منفی رنگ میں دکھایا جارہا ہے۔ اس منفی کوریج کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بعض نام نہاد مسلمانوں کی ایک قلیل تعداد کو انتہا پسند بنایا گیا ہے جنہوں نے اپنے نفرت سے بھرپور اعمال کو درست ثابت کرنے کیلئے اسلام کا نام استعمال کرکے شدید قابلِ مذمت طریق اختیار کیے ہیں۔ اسکے نتیجہ میں اکثر غیر مسلموں کے دلوں میں اسلام کے متعلق تحفظات اور خدشات جنم لے چکے ہیں۔ بلکہ لوگ دن بدن اسلام کو معاشرے کیلئے ایک خطرہ سمجھنے لگ گئے ہیں۔ ان باتوں کی روشنی میں مقامی لوگوں کا مسجد کی تعمیر کی اجازت دے دینا اور پھر اس مسجد کے افتتاح کی خوشی میں شامل ہونا انتہائی قابلِ تعریف عمل ہے اور مجھے پابند کرتا ہے کہ میں ایک مرتبہ پھر آپ سب لوگوں کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کروں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں آپ لوگوں کو اس بات کا بھی یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میڈیا میں جو اسلام کو منفی رنگ میں دکھایا جارہا ہے اس کا مذہب کی حقیقت سے دور دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ بعض انفرادی لوگ یا چند گروہ جو اپنی گھناؤنی حرکتوں کو درست ثابت کرنے کیلئے اسلام کا نام استعمال کرتے ہیں ان کا اسلام کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں۔ اسلام تو پیار، محبت، امن، صلح اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ دراصل ”اسلام“ جو کہ عربی لفظ ہے اس کے معانی ہی ”امن“ کے ہیں۔ پس ایک مذہب جسکا نام اور اس کی بنیاد ہی امن پر قائم ہے اس کیلئے یہ ناممکن ہے کہ وہ ایسی باتوں کی اجازت دے یا ایسی چیزوں کو فروغ دے جن سے معاشرے کا امن خطرے میں پڑ جائے بلکہ ایسے مذہب کیلئے ضروری ہے کہ وہ امن کو فروغ دے اور انسانیت میں پیار و محبت کو پھیلائے۔ یقیناً قرآن کریم جو کہ ہماری مقدس کتاب اور اسلامی تعلیمات اور اسلامی قانون کا سب سے زیادہ معتبر اور مستند ذریعہ ہے اس سے ہم نے یہی چیزیں سیکھی ہیں۔ شروع سے لیکر آخر تک قرآن کریم صرف امن کی کتاب ہے جو کہ عالمی انسانی حقوق و اقدار کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اسکی تعلیمات بنی نوع انسان کو انسانیت کے جھنڈے تلے یکجا کرتی ہیں اور ہر فردِ واحد کے حق کی ضمانت دیتی ہیں کہ وہ مکمل آزادی، انصاف اور عدل کے ساتھ اپنی زندگی گزار سکے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام قوموں میں رسول بھیجے تاکہ وہ ان قوموں کے اندر بنیادی حقوق اور عدل و انصاف کی اقدار کو قائم کریں۔ یہ رسول اس لیے مبعوث ہوئے کہ ان قوموں کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور اس کی مخلوق کے ساتھ تعلق قائم ہو اور وہ بنی نوع انسان کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ ہم بحیثیت مسلمان یہ ایمان رکھتے ہیں کہ ان مقاصد کو پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے تمام اقوام میں رسول مبعوث فرمائے اور بڑے بڑے مذاہب کی تاریخ ثابت کرتی ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام اخلاقیات اور نیکی کی اعلیٰ اقدار پر عمل کرنے والے اور ان کی تبلیغ کرنے والے تھے۔ اس لیے اسلام کی تعلیمات تو انسانیت کو متحد کرتی ہیں اور مذہب، رنگ و نسل کے تضادات سے بالا ہوکر آپس میں باہمی محبت اور احترام کے جذبہ کو فروغ دیتی ہیں۔ اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کہ حائل رکاوٹوں کو گراتا ہے اور پُرامن اور روادارانہ گفتگو کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اس لیے ایک سچے مسلمان کے متعلق یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ وہ دوسرے مذاہب کی مخالفت کرے اور ان کے ماننے والوں پر مظالم ڈھائے۔ اسلام نے کبھی اور کہیں بھی شدت پسندی کی تعلیم نہیں دی اور نہ ہی ظلم کی کسی بھی صورت کی حوصلہ افزائی کی۔ جب کبھی یا جہاں کہیں بھی اگر کسی مسلمان نے دہشت گردی کا حملہ کیا یا کسی قسم کی انتہا پسندی یا جنونیت کا مظاہرہ کیا تو یہ صرف اسلامی تعلیمات سے دوری کی وجہ سے کیا۔ اس طرح کے لوگ یا اس قسم کی حرکات صرف اور صرف اسلام کے مقدس نام کو خراب کرتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم کی سب سے پہلی سورۃ ”الفاتحہ“ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ”رب العالمین“ ہے جو تمام انسانوں کو پالتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ وہ لوگوں کے مذہب اور عقیدہ سے بالا ہوکر تمام بنی نوع انسان کو پالتا ہے۔ ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کے وجود کے انکاری ہوتے ہیں یا لامذہب ہوتے ہیں وہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ چنانچہ جہاں قرآن کریم اللہ تعالیٰ کو ”رب العالمین“ قرار دیتا ہے، وہاں یہ بھی بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ رحمان اور رحیم ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بانیٔ اسلام حضرت محمد ﷺ کے متعلق فرمایا کہ آپ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں۔ بلاشک وشبہ پیغمبرِ اسلامؐ نے اپنی ساری زندگی انسانیت سے بے پناہ محبت اور شفقت کا مظاہرہ کیا۔ آپؐ کا دل محبت اور پیار سے معمور تھا اور آپ ﷺ ہر وقت انسانیت کی بہتری میں لگے رہتے اور ہمیشہ دوسروں کی تکالیف دور کرنے کی کوشش کرتے ۔ آپ ﷺ نے اپنے پیروکاروں کو تمام انسانیت کی عزت وتکریم کرنے کی تعلیم دی۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر آپ ﷺ تشریف فرما تھے اور قریب سے ایک جنازہ گزرا تو آپ ﷺ فورًا کھڑے ہوگئے۔ اس پر آپ ﷺ کے ایک صحابی نے عرض کیا کہ یہ تو یہودی کا جنازہ تھا نہ کہ مسلمان کا۔ اس پر پیغمبرِ اسلام ﷺ نے فرمایا کہ کیا وہ انسان نہیں تھا؟ اس سے پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ کے دل میں انسانیت کیلئے کس قدر محبت تھی۔ اس سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ آپ ﷺ نے کس طرح اپنے پیروکاروں کو دیگر عقائد اور مذاہب کے لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی تعلیم دی کہ انہیں دوسروں کے احساسات کا خیال رکھنا چاہئے اور انکے جذبات کا احترام کرنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

---

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

”احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے“

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

بہت سے لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ کیا اسلام مذہبی آزادی کو فروغ دیتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں سے ایک اَور مثال دیتا ہوں۔ ایک مرتبہ نجران کے عیسائیوں کا وفد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کیلئے مدینہ آیا۔ کچھ دیر کے بعد یہ عیسائی مضطرب ہونے لگ گئے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ ’’سب خیریت ہے؟‘‘ عیسائیوں نے جواب دیا کہ یہ وقت اُن کی عبادت کا ہے لیکن یہاں پر عبادت کرنے کیلئے کوئی مناسب جگہ نہیں ہے۔ اس پر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیسائیوں کوان کے طریق کے مطابق مدینہ میں موجود اپنی مسجد میں عبادت کیلئے دعوت دی۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عظیم الشان نمونہ کے ذریعہ ساری انسانیت کیلئے مذہبی رواداری اور مذہبی آزادی کی ابدی مثال قائم فرمادی۔ لیکن پھر بھی بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ دورِ اولیٰ کے مسلمانوں نے جنگیں کیوں لڑیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں اسکی بھی وضاحت کردوں کہ جہاں کہیں بھی اسلام نے طاقت استعمال کرنے کی اجازت دی وہ ملکوں پر قبضہ کرنے کیلئے یا لوگوں کو زبردستی اسلام قبول کروانے کیلئے نہیں دی بلکہ قرآن کریم نے جہاں دورِ اولیٰ کے مسلمانوں کو کسی حد تک طاقت کا استعمال کرنے کی اجازت دی، وہاں بڑی وضاحت کے ساتھ فرمایا کہ یہ اجازت امن وتحفظ کو قائم کرنے کیلئے دی گئی ہے اور اس بات کی یقین دہانی کروانے کیلئے دی گئی کہ حقیقی مذہبی آزادی کا بول بالا ہو۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ طاقت کے استعمال کی اجازت اسلام کو بچانے کیلئے نہیں بلکہ لوگوں کے حقوق اور تمام مذاہب کی حفاظت کیلئے دی گئی تھی اور تمام لوگوں کے اِس حق کی ضمانت کیلئے دی گئی تھی کہ وہ جو چاہیں عقیدہ اختیار کریں۔ چنانچہ قرآن کریم کی سورت الحج کی آیت 41 میں جہاں پہلی مرتبہ مسلمانوں کو دفاعی جنگ کرنے کی اجازت دی گئی وہاں اس بات کی بھی وضاحت کی گئی کہ مخالفینِ اسلام کسی سیاسی یا قومی یا ذاتی وجوہات کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف جنگ نہیں کررہے تھے بلکہ اس جنگ کا محرک ان کی مذہب سے نفرت تھی۔ اس آیت میں آتا ہے کہ اگر مسلمانوں نے اس وقت اس ظلم اور ناانصافی کے خلاف قدم نہ اُٹھائے تو تمام مذاہب کا خاتمہ ہوجائے گا اور مذہبی آزادی بالکل ناپید ہوجائے گی۔ یہ آیت خاص طور پر ذکر کرتی ہے کہ اگر ان کے حملوں کا جواب نہ دیا گیا تو یہود کے معبد خانے، عیسائیوں کے گرجے، مساجد اور دیگر عبادت گاہیں محفوظ نہیں رہیں گی۔ اس لیے سچ تو یہ ہے کہ دوسروں پر پابندیاں لگانے یا دوسروں کی مذہبی آزادی کو ختم کرنے کی بجائے قرآن کریم اپنی ذات میں مذہبی آزادی کا سب سے پہلا منشور ہے۔ مزید یہ کہ قرآن کریم مذہبی آزادی کو بنیادی انسانی حق قرار دیتا ہے اس لیے اس کا مطلب یہی بنتا ہے کہ حقیقی مساجد مذہبی آزادی کی علامت ہیں اور باہمی عزت و احترام اور پیار و محبت کی روشن مشعلیں ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس میں امید کرتا ہوں آپ کے ماضی میں جو احمدیوں کے ساتھ تعلقات تھے اُن سے آپ نے پیار، محبت اور اخوت کا جذبہ ہی دیکھا ہوگا۔ اس لیے اس مسجد کی تعمیر کے بعد یہ جذبہ مزید بڑھے گا اور ہماری انسانیت کی خدمت اور پیار و محبت کا پیغام پہلے سے بڑھ کر ہر سُو گونجے گا۔ مقامی احمدی مسلمان اس مسجد کے ہمسایوں کے حقوق کی ادائیگی کیلئے اپنی کوششوں میں مزید اضافہ کریں گے۔ درحقیقت قرآن کریم بار بار مسلمانوں کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنے ہمسایوں کے حقوق ادا کریں اور ان کے ساتھ کمال محبت اور شفقت کے ساتھ پیش آئیں۔ میں اس بات کی بھی وضاحت کردوں کہ ہمارے ہمسائے صرف وہی نہیں جو مسجد یا احمدی گھروں کے قرب و جوار میں رہتے ہیں بلکہ قرآن کریم کے مطابق ہمسائیگی کا دائرہ تو اس سے کہیں وسیع ہے اور اس ہمسائیگی میں آپ کے ساتھ کام کرنے والے، آپ کے ماتحت کام کرنے والے، آپ کے ساتھ سفر کرنے والے اور اس کے علاوہ اور بھی بہت سے افراد شامل ہیں۔ خلاصۃً اس شہر کے سارے لوگ ہی ہمارے ہمسائے بنتے ہیں اور یہ ہمارا مذہبی فریضہ ہے کہ ہم اپنے ہمسایوں کے ساتھ نیک اور پیار اور کشادہ دلی کا سلوک کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دعا ہے کہ یہاں کے مقامی احمدی میری باتوں کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں اور ہر دن اپنے قول اور فعل سے اسلام کی محبت اور پیار کے بنیادی پیغام کی حقیقی عکاسی کرنے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ احمدی نہ صرف اس علاقہ میں بلکہ سارے ملک میں اسلام کا امن اور خیرخواہی کا پیغام پھیلانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ احمدی اپنے ہمسایوں اور معاشرے کے دیگر افراد کے ساتھ پیار اور ہمدردی کا سلوک کرنے والے ہوں تاکہ بعض غیر مسلموں کے ذہنوں میں اسلام کے متعلق جو بھی خدشات اور تحفظات ہیں وہ جلد از جلد ختم ہوجائیں۔ میری دعا ہے کہ احمدی ہماری مقدس کتاب قرآن کریم کی اعلیٰ تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں تاکہ یہاں کے مقامی لوگ اسلام کی حقیقت جان سکیں۔ اللہ کرے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کہ قرآنی تعلیمات کے کامل مظہر تھے ان کا اعلیٰ اور نیک نمونہ یہاں امریکہ میں اور اس سے باہر بھی لوگوں پر ظاہر ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دلی دعا ہے کہ مقامی، علاقائی، ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تمام مذاہب کے لوگ دنیا میں امن کا پیغام پھیلانے کی قدرِ مشترک پر متحد ہوجائیں۔ میرے دل کی گہرائی سے یہ دعا نکلتی ہے جب ہم لوگ اس دنیا سے کوچ کریں تو ہمارے بچے اور ہماری آنے والی نسلیں ہمیں پیار اور محبت کے ساتھ یاد کریں۔ وہ یہ کہنے والے ہوں کہ ہمارے بزرگوں نے بنی نوع انسان میں پیار، امن اور بھائی چارہ کو پھیلانے اور اپنے پیچھے ایک پُرامن اور روشن دنیا چھوڑنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ اس کے برعکس آپ یقیناً یہ گوارا نہیں کرسکتے کہ ہمارے بچے ہمیں نفرت کے ساتھ یاد کریں کہ ہم جنگ اور خون ریزی کو پھیلانے والے تھے اور ان کے مستقبل کو تباہ کرنے والے تھے اور ہم نے ان کیلئے صرف جنگ اور تباہی کے اثرات ہی چھوڑے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس آنے والی نسلوں کی حفاظت کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے تضادات کو نظرانداز کرکے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے اور انسانیت کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلادیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے بلکہ ہمارا فریضہ ہے کہ ہم اپنے پیچھے بعد میں آنے والوں کیلئے خوشحال اور پُرامن دنیا چھوڑیں۔ اس کو حاصل کرنے کیلئے لازم ہے کہ ہم اپنی تمام تر طاقتیں امن کے قیام کیلئے بروئے کار لائیں۔ اسلام کا بنیادی اصول یہ ہے کہ تمام مذاہب اور ان کے رہنماؤں کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ جیسا کہ میں نے آغاز میں بھی کہا تھا کہ ہم تمام انبیاء پر ایمان لاتے ہیں اس لیے ایک حقیقی مسلمان کیلئے ممکن نہیں ہے کہ وہ ان انبیاء یا ان کی تعلیمات کے خلاف باتیں کرے۔ پس یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ لوگوں کے رنگ ونسل اور مقام ومرتبہ سے بالا ہوکر ہم ایک دوسرے کے مذہب اور عقائد کا احترام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان الفاظ کے ساتھ میں امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اُن تنازعات کو ختم کرنے کی توفیق عطا فرمائے جنہوں نے دنیا کو گھیر رکھا ہے اور ہر قسم کی ناانصافی اور عدم برداشت کو ختم کرنے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میری دعا ہے کہ ہم اپنے پیچھے نفرت اور ظلم سے بھری ہوئی دنیا کی بجائے ایک ایسی دنیا چھوڑ کر جائیں جو پیار اور محبت سے بھری ہو۔ اپنے ذاتی مفادات کے پیچھے پڑے رہنے کی بجائے لوگ خدمتِ انسانیت کی اقدار کو پہچاننے والے ہوں اور آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ کرے یہ مسجد اس معاشرے کیلئے مشعلِ راہ اور اتحاد اور نئی اُمید پیدا کرنے کا ذریعہ بنے۔ آپ سب کا ایک مرتبہ پھر شکریہ۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر فضل فرمائے۔ آمین

اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس میں مہمان اپنے اپنے طریق پر شامل ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے اختتام پر مہمانوں نے دیر تک تالیاں بجا کر حضور انور کے خطاب کو سراہنے کا اظہار کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض مہمانوں کو تحائف عطا فرمائے۔ اس کے بعد ڈنر کا پروگرام ہوا۔ کھانے کے بعد مہمان باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کیلئے آتے رہے۔ حضور انور مہمانوں سے گفتگو فرماتے۔ مہمان حضور انور کے ساتھ تصاویر بنواتے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔ پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مسرور میں تشریف لا کر نمازِ مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق یہاں سے واپس مسجد بیت الرحمٰن واشنگٹن کیلئے روانگی تھی۔ احباب جماعت مرد وخواتین بہت بڑی تعداد میں حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے مسجد کے بیرونی احاطہ میں موجود تھے۔ حضور انور مسجد سے باہر تشریف لے آئے اور کچھ دیر کیلئے احباب میں رونق افروز رہے۔ سبھی لوگ چھوٹے بڑے، مرد وخواتین اپنے آقا کی زیارت سے فیضیاب ہورہے تھے۔ قدم قدم پر بچے بچیاں، خواتین حضور انور کی تصاویر بنارہی تھیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور 8 بجکر 25 منٹ پر یہاں سے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پانچ منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مسجد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

## کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم. بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم. اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

## کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

# میری نانی جان حضرت حسین بی بی صاحبہؓ

## اہلیہ حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی رضی اللہ عنہ

(از خواجہ محمد افضل بٹ روچیسٹر، امریکہ)

نانی جان حضرت حسین بی بی صاحبہ حضرت ماسٹر کریم بخش صاحب رضی اللہ عنہ کی بیٹی اور حضرت میاں امام الدین صاحب سیکھوانی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔ آپ خود بھی صحابیہ تھیں اور صحابی کی بیٹی اور صحابی کی اہلیہ اور صحابی کی والدہ ہونے کا عظیم الشان فخر اور اعزاز آپ کو حاصل تھا۔

آپ کے والد میاں کریم بخش صاحبؓ تین سو تیرہ صحابہ میں سے تھے۔ ضمیمہ انجام آتھم میں سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کا نام 295 نمبر پر یوں درج فرمایا ہے: میاں کریم بخش صاحب مرحوم مغفور جمال پور ضلع لدھیانہ۔

آپ کی تاریخ پیدائش 1870ء تھی اور 90 سال سے زائد عمر میں 19 /ستمبر 1960ء کو آپؓ کا وصال ہوا۔ آپ کا وصیت نمبر 434 ہے اور آپ نے چھٹے حصہ کی وصیت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ 1891ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔ آپ بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ صحابہ میں مدفون ہیں۔ میرے لئے بھی یہ بہت اعزاز کی بات ہے کہ آپ ہماری نانی ہیں۔ حضرت نانی جان صاحبہ اپنی بیٹی رمضان بی بی صاحبہ یعنی خاکسار کی والدہ سے بہت پیار کرتی تھیں اور ان سے بہت مانوس تھیں اور اکثر احمد نگر آکر والدہ صاحبہ کے پاس رہنا پسند کرتی تھیں۔ والدہ صاحبہ آپ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

حضرت حسین بی بی صاحبہؓ خاموش طبع، صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور ہر روز صبح پابندی کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتی تھیں۔ بچوں کے ساتھ بہت پیار کا سلوک کرتی تھیں۔ ہم بچے جب آپ سے سلام کرتے تو پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتیں اور ڈھیروں دعائیں دیتیں۔ اکثر خاموشی سے چار پائی پر بیٹھی رہتیں۔ زیادہ باتیں نہیں کرتی تھیں۔ زیر لب دعائیں کرتی رہتی تھیں۔ حضرت نانی جان صاحبہ اعلیٰ اخلاق اور اعلیٰ نمونے کی مالک تھیں۔

بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ آپ بچوں سے پوچھتیں کہ نماز باجماعت ادا کی؟ اگر کوئی بچہ نہ میں جواب دیتا تو ناراضگی کا اظہار فرماتیں۔ کبھی کبھی بچوں کو شور شرابے سے منع کرتیں تو ایک خاص رعب آپ کا دیکھنے میں آتا۔ چھوٹے بچوں سے نہایت درجہ پیار اور محبت سے پیش آتیں۔

مکرم منیر الدین صاحب شمس (ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن ومینیجنگ ڈائریکٹر mta) اپنی دادی جانؓ کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ جب آپ بہت بوڑھی اور کمزور ہو گئیں تو آپ کی چار پائی قبلہ رخ بچھائی جاتی۔ اِدھر اذان ہوتی اُدھر آپ نماز شروع کر دیتیں اور یہ دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصیحت کا اثر تھا۔

آپ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ آپ ابّا جان کی چچی اور پھوپی صاحبہ ’’مائی کاکو‘‘ کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ حضور بعض دفعہ بچے پیشاب کر دیتے ہیں اور کپڑے صاف نہیں ہوتے یا پھر کام پڑ جاتا ہے تو کیا ہم نماز ترک کر دیا کریں یا قضا کیا کریں؟ تو اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ’’نماز نہیں چھوڑنی چاہئے جس طرح بھی ہو سکے نماز پڑھ لینی چاہئے اور خاص طور پر مغرب کی نماز کے متعلق فرمایا کہ اس وقت دن اور رات کے فرشتے اکٹھے ہو جاتے ہیں اس لئے اسے ضرور وقت پر پڑھ لینا چاہئے۔

(حیات شمس، صفحہ 62)

حضرت حسین بی بی صاحبہؓ نے اس نصیحت پر آخری وقت تک پوری طرح عمل کیا اور کبھی بھی نماز ترک نہ کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے 1925ء میں حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحبؓ کو ملک ’’شام‘‘ جانے کے متعلق ارشاد فرمایا تو حضرت شمس صاحبؓ نے اپنی والدہ محترمہ کو اس بارہ میں بتایا کہ حضور ایدہ اللہ مجھے ملک شام کے علاقہ میں بھجوانا چاہتے ہیں تو آپ نے پنجابی میں فرمایا ’’جو میاں صاحب کہندے نے اوہی کرو‘‘ یعنی جس طرح حضورؓ فرماتے ہیں ویسے ہی کرو‘‘ یہ آپ کی خلافت سے وابستگی کی اعلیٰ مثال ہے۔

حضرت شمس صاحبؓ فرماتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ سلسلہ کے کاموں کے سرانجام دینے میں مجھے اپنے والدین کی طرف سے کبھی روک نہیں ہوئی۔ (حیات شمس، صفحہ 61، 62)

اللہ تعالیٰ حضرت نانی جان صاحبہ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

اُذۡکُرُوۡا مَوۡتَاکُمۡ بِالۡخَیۡرِ

# مکرم عبد الرحمن خان صاحب مرحوم آف بھدرواہ کا ذکر خیر

(از عبد الحفیظ فانی، صدر جماعت بھدرواہ، کشمیر)

مکرم عبد الرحمٰن خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بھدرواہ مورخہ 28 مارچ 2019 بروز جمعرات صبح آٹھ بجے بقضائے الٰہی بعمر 103 سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔ آپ کی ولادت 1917 میں ہوئی۔ آپ حضرت مولانا محمد حسین صاحبؓ المعروف ’’سبز پگڑی والے‘‘ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ 1940 میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ کے آباء کابل افغانستان سے ہجرت کر کے کشمیر آئے اور بھدرواہ میں رہائش اختیار کی۔ آپ کی بیعت کا واقعہ بہت ایمان افروز ہے۔ جب آپ کو حضرت محمد حسین صاحبؓ سبز پگڑی والے کے متعلق معلوم ہوا کہ آپ بھدرواہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغ کر رہے ہیں تو آپ نے جوش میں آکر ان کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ حضرت محمد حسین صاحبؓ کو اس بات کا پتا چل گیا۔ آپ بھدرواہ کے قبرستان کی طرف جا رہے تھے اور مرحوم عبد الرحمٰن خان صاحب آپؓ کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ حضرت محمد حسین صاحبؓ نے عبد الرحمٰن خان صاحب کو ان کے نام سے پکارا کہ خان صاحب آپ کدھر جا رہے ہیں۔ وہ بہت حیران ہوئے اور پوچھا کہ آپ کو میرا نام کیسے معلوم ہوا۔ موصوف نے بتایا کہ میرا ایک دوست آپ کا ہم شکل ہے۔ ان کا نام عبد الرحمٰن ہے۔ خان صاحب نے بتایا کہ میرا نام بھی عبد الرحمٰن ہے مگر مجھے آپ سے نفرت ہے۔ مولوی صاحب کہنے لگے کہ مگر میں تو آپ کیلئے محبت کے جذبات رکھتا ہوں۔ اس طرح سلسلہ گفتگو چل پڑا۔ حضرت مولوی صاحبؓ نے خان صاحب کو جماعت احمدیہ کی تبلیغ کی۔ خان صاحب اس سے بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ اگرچہ کہ میں احمدی نہیں ہوں مگر غیر احمدی بھی نہیں رہا۔ خان صاحب نے حضرت مولوی صاحبؓ کے سر پر قرآن کریم رکھا اور قسم دی کہ قرآن پاک کے توسط سے بتائیں کہ مرزا صاحبؑ صداقت پر ہیں۔ محترم مولوی صاحبؓ دلائل پیش کرنے لگے۔ خان صاحب نے کہا کہ مجھے صرف اتنا بتائیں کہ کیا مرزا صاحبؑ صداقت پر ہیں۔ محترم مولوی صاحبؓ نے بتایا کہ جی بالکل مرزا صاحبؑ صداقت پر ہیں۔ اس پر خان صاحب نے احمدیت قبول کر لی۔

مرحوم عبد الرحمن خان صاحب بہت نیک، پرہیز گار، صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تہجد گزار تھے۔ آپ نہایت غریب پرور، ہمدرد، بیواؤں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے اور یتیموں کا خیال رکھنے والے تھے۔ آپ بڑی بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ آپ کو تبلیغ کا بھی بہت شوق تھا۔ ہندو مسلمان یکساں آپ کا احترام کرتے تھے۔ آپ کو لمبا عرصہ جماعت احمدیہ بھدرواہ کے سیکرٹری مال، قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھدرواہ اور صدر جماعت بھدرواہ کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔ آپ مرکزی نمائندگان اور مہمانوں کی خدمت کو اپنا اعزاز سمجھتے تھے۔ خلافت احمدیت سے بہت محبت تھی۔ جب بھی کوئی نمائندہ قادیان سے آتا تو اس سے خلیفۂ وقت اور اہالیان قادیان کا حال دریافت کرتے۔ مبلغین کرام کا بے حد احترام کرتے تھے۔ ان کے ہم وغم میں شریک ہوتے اور ہر طرح سے ان کا خیال رکھتے تھے۔

آپ کو قادیان دار الامان کے ساتھ بے حد لگاؤ تھا۔ اکثر قادیان جاتے اور بزرگان وعلمائے کرام سے فیض یاب ہوتے۔ آپ کو اخبار بدر کے مطالعہ کا بہت شغف تھا۔ خود بھی باقاعدگی سے پڑھتے اور احمدی احباب کو بھی پڑھنے کی تلقین کرتے۔ نیز غیر احمدی دوستوں کے گھر بھی اخبار بدر پہنچاتے۔ آپ اپنے علاقہ میں اپنی ایمانداری کیلئے مشہور تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 28 مارچ 2019 کو بھدرواہ میں مکرم طاہر احمد نائک صاحب مبلغ سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدہ آپ کی نعش قادیان لائی گئی جہاں مورخہ 29 مارچ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان نے جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین محترم ناظر اعلیٰ صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد حسین صاحبؓ کے بھی درجات بلند فرماتا چلا جائے جن کی تبلیغ کے نتیجہ میں آج بھدرواہ میں ایک فعال جماعت قائم ہے۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا‘‘

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

# نماز جنازہ

سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29/دسمبر 2018ء بروز ہفتہ نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

**نماز جنازہ حاضر**

**☆مکرم مرزا عبد الرشید صاحب (واقف زندگی، حال یو.کے) ابن مکرم مرزا محمد عبد اللہ صاحب، دفعدار درویش قادیان**

17/دسمبر 2018ء کو لمبی علالت کے بعد 83 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے زندگی وقف کر کے تقریباً 62 سال تحریک جدید ربوہ کے مختلف دفاتر میں نیز اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ خدمت کی توفیق پائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ میں بھی مختلف عہدوں پر خدمت بجالانے کا موقعہ ملا۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بہت ہنس مکھ، دیندار، خدمت گزار، نیک اور مخلص انسان تھے۔ مسجد مبارک ربوہ میں درس القرآن اور نماز تراویح میں باقاعدگی سے شمولیت کے علاوہ کئی سالوں تک ربوہ کی مختلف مساجد میں اعتکاف بھی بیٹھتے رہے۔ چندہ جات ادا کرنے میں باقاعدہ تھے اور بچوں کو بھی بروقت چندہ ادا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ آپ کو اسیر راہِ مولیٰ ہونے کی بھی سعادت حاصل ہوئی اور لمبا عرصہ آپ پر مقدمہ چلتا رہا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیوں کے علاوہ کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں جن میں سے 14 بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

**نماز جنازہ غائب**

**(1) مکرم انجینئر ارشاد احمد خان صاحب**
**(سابق امیر جماعت ضلع پشاور و صوبہ سرحد)**

25/دسمبر 2018ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نمازوں کے پابند، دعاگو، غریب پرور اور بہت نڈر انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت کے ساتھ والہانہ عقیدت کا تعلق تھا۔ مردان اور پشاور میں مختلف تنظیمی اور جماعتی عہدوں پر کام کرنے کے علاوہ آپ نے امیر جماعت ضلع پشاور اور امیر جماعت صوبہ سرحد کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ کی کتب پڑھنے کا بہت شوق تھا اور بہت اعلیٰ علمی ذوق رکھتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی طرف سے دعوت الی اللہ کی تحریک پر پورے صوبہ میں کثرت سے رابطے پیدا کئے اور اس کیلئے اکثر میڈیکل کیمپوں کا بھی اہتمام کروایا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بچے بھی کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

**(2) مکرم مرزا ناصر احمد صاحب**
**ابن مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب (کیلیفورنیا، امریکہ)**

27/نومبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت بابا ہدایت اللہ صاحب (کوچہ چابک سواراں لاہور) کے پوتے تھے۔ بہت سادہ مزاج، باوقار، مہمان نواز، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ کام کے سلسلہ میں پہلے ڈھاکہ میں رہے اور جب وہاں حالات خراب ہوئے تو پھر آپ لاہور آگئے۔ بعدازاں 1997ء میں اپنے بیٹے کے پاس لاس اینجلس (امریکہ) شفٹ ہوگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا، 7 نواسے نواسیاں اور 3 پوتے پوتیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی ایک بھتیجی مکرمہ فائزہ وقاص صاحبہ یہاں پرائیویٹ سیکرٹری کی انگلش ڈاک ٹیم میں خدمت کی توفیق پارہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

# خطبہ نکاح

فرمودہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 19/فروری 2017ء بروز اتوار مسجد فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند ایک نکاحوں کے اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ کائنات رانا بنت مکرم اعجاز احمد رانا صاحب جرمنی کا ہے جو عزیزم شیخ عبد الحنان کے ساتھ تین ہزار یوروحق مہر پر طے پایا ہے، جو جامعہ احمدیہ جرمنی سے اس سال مربی بن کر فارغ ہوئے ہیں اور شیخ عبد الرؤوف صاحب کے بیٹے ہیں۔

اگلا نکاح عزیزہ عروسہ احمد کا ہے جو مکرم محمد پرویز احمد صاحب مرحوم کی بیٹی ہیں۔ یہ نکاح عزیزم دانیال ودود (وقف نو) کے ساتھ دس ہزار یوروحق مہر پر طے پایا ہے جو غلام مصطفیٰ ودود صاحب کے بیٹے ہیں۔ دلہن کے وکیل ان کے سوتیلے والد مکرم مبارک احمد جاوید صاحب ہیں۔

اگلا نکاح عزیزہ سارہ عبد الستار احمد بنت مکرم عبد الستار احمد صاحب عراق کا ہے، آج کل یہ ترکی میں ہیں۔ یہ نکاح عزیزم راشد احمد باجوہ (واقف نو) ابن مکرم ناصر احمد باجوہ صاحب جرمنی کے ساتھ تین ہزار یوروحق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہن کے وکیل محمد ابراہیم اخلف صاحب ہیں۔

تینوں نکاح کے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی اور نکاحوں کے فریقین کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔

مرتبہ: ظہیر احمد خان، مربی سلسلہ
انچارج شعبہ ریکارڈ دفتر پی.ایس لندن
(بشکریہ اخبار الفضل انٹرنیشنل 8/مارچ 2019)

## ارشاد باری تعالیٰ

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

## ارشاد باری تعالیٰ

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

’’میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدَرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 516)

**ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام**

طالب دعا:
SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

**وصایا** منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

**مسل نمبر** 9572: مَیں بشارت احمد بشیر ولد مکرم عبدالستار صاحب، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 66 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ ڈونگس وارڈ نمبر 3 ضلع پونچھ صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ خاکسار کی کل جائداد 27 کنال جسکی قیمت مبلغ 27 لاکھ روپئے بنتی ہے لیکن میری غیر موجودگی میں میرے چھوٹے بھائی نے اس پر ناجائز قبضہ کرلیا اور سارا ریکارڈ ختم کر دیا۔ مطالبہ کرنے پر مجھے صرف ایک لاکھ پانچ ہزار روپئے دیئے ہیں، جسکا 1/10 حصہ جائیداد ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں۔ اسکے علاوہ صرف 10 مرلہ زمین برادر اصغر نے لکھ کر دی ہے اور لکھ دیا ہے کہ جب بھی یہ فروخت کرنا چاہیں گے اس وقت کے ریٹ کے مطابق میں یا میرے پسران قیمت دینے کے حقدار ہوں گے۔ اس رقم کے ملنے پر اس کا بھی 1/10 حصہ جائیداد ادا کروں گا۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/5600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیق احمد طارق   العبد: بشارت احمد بشیر   گواہ: وسیم احمد ندیم

**مسل نمبر** 9593: مَیں شعیب احمد برہان ولد مکرم محمود احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 42 سال، موجودہ پتا: قطر، مستقل پتا: 1st Phase (کے. ایچ. بی. کالونی) گوپالہ شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار 3000 قطری ریال ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد عبدالوسیم   العبد: شعیب احمد برہان   گواہ: اشرف علی

**مسل نمبر** 9594: مَیں اے. اشرف علی ولد مکرم عبدالمقیت صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 41 سال تاریخ بیعت 1999، موجودہ پتا: دوہا (قطر) مستقل پتا: 49F4/1B فرید گارڈن (النکاڈائی) کوٹار ناگرکوئل ضلع کنیا کماری صوبہ تامل ناڈو، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/مئی 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 26000 قطری ریال ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نعمان احمد خان   العبد: اے. اشرف علی   گواہ: حنیف ابراہیم درد

**مسل نمبر** 9595: مَیں طاہر عزیز ولد مکرم عبدالعزیز صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: دوہا (قطر)، مستقل پتا: سلیمانیہ منزل ماتھرا ڈاکخانہ پونالور ضلع کولم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 10000 قطری ریال ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شبیر   العبد: طاہر عزیز   گواہ: مبشر احمد

**مسل نمبر** 9596: مَیں شبیر اِداپا گِتھ ولد مکرم عمر فاروق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی، ساکن دوہا (قطر)، مستقل پتا: کیناؤ ہاؤس، تھمپی روڈ ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/جون 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 10000 قطری ریال ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رضوان پرویز علی   العبد: شبیر اِداپا گِتھ   گواہ: متاثر احمد

**مسل نمبر** 9597: مَیں رضوان پرویز علی ولد مکرم عبدالرحیم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 36 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: دوہا (قطر)، مستقل پتا: دکشنہ کنّاڈا صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/جون 2017 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار 8000 قطری ریال ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عاقب ریحان   العبد: رضوان پرویز علی   گواہ: حنیف ابراہیم درد

**مسل نمبر** 9606: مَیں طالوت احمد چیمہ ولد مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/جون 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبارک احمد چیمہ   العبد: طالوت احمد چیمہ   گواہ: طاہر احمد چیمہ

**مسل نمبر** 9607: مَیں مبارز احمد چیمہ ولد مکرم مبارک احمد چیمہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ احمدیہ حلقہ مبارک ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/جون 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبارک احمد چیمہ   العبد: مبارز احمد چیمہ   گواہ: طاہر احمد چیمہ

**مسل نمبر** 9608: مَیں قاضی ذاکر حسین ولد مکرم قاضی قوباد حسین صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 69 سال تاریخ بیعت 1984، ساکن حلقہ کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/فروری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قاضی نورالحسین   العبد: قاضی ذاکر حسین   گواہ: مبارک احمد بنگالی

**مسل نمبر** 9609: مَیں راحت پروین بنت مکرم ایس. آر. عبدالرؤف صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان عمر 44 سال پیدائشی احمدی، ساکن 69 غالب اسٹریٹ (بی. ایچ. روڈ) شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 جوڑی کان کی بالی 5 گرام 22 کیریٹ، مشترکہ زمین 4/ایکڑ اور 3 گنٹے بمقام شموگہ قابل تقسیم۔ میرا گزارہ آمد ماہوار -/13,690 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایس. آر. فضل احمد   الامۃ: رحمت پروین   گواہ: ایس. آر. مبارک احمد

**مسل نمبر** 9610: مَیں سید فضل عمر مدثر ولد مکرم سید مدار صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن الیاس نگر (2nd Cross) نیومنڈلی ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/ستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک رہائشی مکان رقبہ 30x40، ایک دوکان بمقام نہرو روڈ رقبہ 12x25، ایک دوکان بمقام نہرو روڈ 1st Cross رقبہ 11x50، ایک رہائشی مکان بمقام سول لائن قادیان رقبہ 17x35، 2 لاری (ماڈل 95)، ایک کار (ماڈل فورڈ آئکون 2004)، ایک موٹر سائکل (ماڈل ہیرو ہونڈا اسپلینڈر)، زرعی زمین 2 ایکڑ بمقام اگا سولی شموگہ (بڑے بھائی کے ساتھ مشترک) میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/40,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید بشیر الدین محمود احمد افضل   العبد: سید فضل عمر مدثر   گواہ: سید عزیز احمد

**مسل نمبر** 9611: مَیں مبشرہ بیگم زوجہ مکرم سید رضی احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: تنگہ نگر (3rd Cross) نزد پولیس اسٹیشن ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: احمدیہ مسجد سوائی پالیا (نیو برِج) شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے ٹاپس 6 گرام 22 کیریٹ، گلے کی مالا حیدر آبادی موتی 4 گرام، حق مہر: -/10,100 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ   الامۃ: مبشرہ بیگم   گواہ: میر اعظم زکریا

**مسل نمبر** 9612: مَیں فرحت جبین زوجہ مکرم منصور احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال پیدائشی احمدی، ساکن نہرو بلڈنگ (گارڈن ایریا) 1st Cross شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16؍نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ایک گلے کا ہار 2.25 تولہ، 4 انگوٹھیاں، ایک جوڑی کان کے ٹاپس 6 گرام، سکہ 1 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر: -/2000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　الامۃ: فرحت جبین　　گواہ: منصور احمد

**مسل نمبر** 9613: مَیں مبشر احمد معاذ ولد مکرم منصور احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال پیدائشی احمدی، ساکن نہرو بلڈنگ (گارڈن ایریا) 1st Cross شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک لاری (ماڈل 2002)، ایک آٹو رکشا (ماڈل 2014)۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　العبد: مبشر احمد معاذ　　گواہ: میر اعظم ذکریا

**مسل نمبر** 9614: مَیں نصرت جہاں بیگم بنت مکرم ایس. آر. عبد الرؤف صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن 69 غالب اسٹریٹ ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6؍اکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 چین 20 گرام، 2 جوڑی چاند بالیاں 10 گرام، 2 جوڑی ٹاپس 8 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) 1 جوڑی ٹاپس امریکن ڈائمنڈ 2 گرام، زمین 4؍ایکڑ 3 گنٹے مشترکہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/13,690 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایس. آر. فضل احمد　　الامۃ: نصرت جہاں بیگم　　گواہ: ایس. آر. مبارک احمد

**مسل نمبر** 9615: مَیں جاذب احمد دانش ولد مکرم ایم. نصرت اللہ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن فلیٹ نمبر 17، 26 الفرڈ اسٹریٹ، رچمنڈ ٹاؤن، بنگلور صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23؍مارچ 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم. نصرت اللہ　　العبد: جاذب احمد دانش　　گواہ: سید شارق مجید

**مسل نمبر** 9616: مَیں سید طاہر احمد ولد مکرم سید رضی احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی، تنگہ نگر (3rd Cross) نزد پولیس اسٹیشن ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، مستقل پتا: احمدیہ مسجد سوائی پالیا (نیو برج) شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5؍دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 1 اسکوٹر Yamaha Rayzr ماڈل 2017۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/13,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　العبد: سید طاہر احمد　　گواہ: میر اعظم ذکریا

**مسل نمبر** 9617: مَیں تاج محمد ولد مکرم سردار محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ زراعت عمر 64 سال تاریخ بیعت 2001، ساکن شاہکوٹ (دولت پور) ڈاکخانہ ڈھڈا ضلع جالندھر صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11؍نومبر 2016 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 2 ایکڑ بمقام دولت پور ڈھڈا۔ میرا گزارہ آمد از جائداد ماہوار -/60,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شبیر احمد بھٹی　　العبد: تاج محمد　　گواہ: ناصر احمد زاہد

**مسل نمبر** 9618: مَیں دبیر احمد ولد مکرم بشیر الشّمس صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن ہاؤس نمبر 23/61، سیکٹر 24/C ضلع چندیگڑھ صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8؍فروری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد شمیم　　العبد: دبیر احمد　　گواہ: ناصر احمد زاہد

**مسل نمبر** 9619: مَیں مختاراں بی بی زوجہ مکرم تاج محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 60 سال تاریخ بیعت 2001، ساکن گاؤں دولت پور ڈھاڈا تحصیل شاہکوٹ ضلع جالندھر صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11؍نومبر 2016 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/500 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شبیر احمد بھٹی　　الامۃ: مختاراں بی بی　　گواہ: ناصر احمد زاہد

**مسل نمبر** 9620: مَیں نسرین انجم زوجہ مکرم سید امتیاز علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: بٹالہ تحصیل بابا بکالہ ضلع امرتسر صوبہ پنجاب، مستقل پتا: حلقہ کوٹھی دار السلام ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15؍فروری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 تولہ 22 کیریٹ، زیور نقرئی 5 تولہ، حق مہر -/21,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ صباح الدین　　الامۃ: نسرین انجم　　گواہ: ناصر احمد زاہد

**مسل نمبر** 9621: مَیں نعیم احمد خان ولد مکرم ابرار احمد خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ ناصر آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10؍دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین قابل تقسیم، مکان 10 گونٹ زمین پر مشتمل۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/40,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: منور احمد　　العبد: نعیم احمد خان　　گواہ: امیر الدین خان

**مسل نمبر** 9622: مَیں نصیرہ بیگم زوجہ مکرم گلزار احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11؍ستمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 2 سیٹ 15 گرام 22 کیریٹ، کان کا پھول 4 سیٹ 15 گرام، ہاتھ کی بالیاں 2 عدد 5 گرام، انگوٹھی 2 عدد 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 3 سیٹ 220 گرام، ہار 50 گرام، حق مہر: -/30525 روپئے بذمہ

## کلامُ الامام

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہو سکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

## کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

## قادیان دارالامان میں سالانہ اجتماعات کے انعقاد کی تاریخ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بھارت کی ذیلی تنظیمات (مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ) کے ملکی سالانہ اجتماعات کیلئے 18، 19، 20/اکتوبر 2019ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

ذیلی تنظیموں کے ممبران وممبرات قادیان دارالامان کے روحانی ماحول میں منعقد ہونے والے ان اجتماعات میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ یہ اجتماعات تربیت کا اہم ذریعہ ہیں۔ (ادارہ)

خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اختر الدین خان　　الامۃ: نصیرہ بیگم　　گواہ: گلزار احمد

**مسل نمبر** 9623: مَیں اسرائیل خان ولد مکرم ابراہیم خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/جنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　العبد: اسرائیل خان　　گواہ: کرامت احمد خان

**مسل نمبر** 9624: مَیں کرشمہ اختر زوجہ مکرم اسرائیل خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال تاریخ بیعت 2014، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 4 سیٹ 7 گرام، گلے کی چین 1 سیٹ 10 گرام، گلے کا ہار 1 سیٹ 8 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ)، زیور نقرئی: پازیب 2 سیٹ 10 گرام، حق مہر: -/25,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: کرشمہ اختر　　گواہ: کرامت احمد خان

**مسل نمبر** 9625: مَیں رشیدہ بیگم زوجہ مکرم شمس محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 64 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: گلے کا ہار 40 گرام 24 کیریٹ، کان کے پھول 2 سیٹ 5 گرام 22 کیریٹ، ہاتھ کی بالیاں 2 عدد 4 گرام 22 کیریٹ، حق مہر -/3000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: رشیدہ بیگم　　گواہ: غلام عظیم

**مسل نمبر** 9626: مَیں شیخ تنویر احمد ولد مکرم شیخ ہاشم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ ٹگریہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/جنوری 2019 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1/ایکڑ۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/20,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　العبد: شیخ تنویر احمد　　گواہ: غلام عظیم

**مسل نمبر** 9627: مَیں شہناز بیگم بنت مکرم سکندر حسین خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانگی ملازمت عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالفضل ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 انگوٹھی 3 گرام 23 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/2,200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سکندر حسین خان　　الامۃ: شہناز بیگم　　گواہ: محمد انور احمد

**مسل نمبر** 9628: مَیں زکیہ بیگم زوجہ مکرم سیف احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کا ہار، 1 انگوٹھی، 2 سیٹ کان کے پھول (کل وزن 25 گرام 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 2 سیٹ 25 گرام، حق مہر: -/46,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: زاہدہ بیگم　　گواہ: کرامت احمد خان معلم سلسلہ

**مسل نمبر** 9629: مَیں ثمینہ بیگم زوجہ مکرم منصور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/35,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: ثمینہ بیگم　　گواہ: کرامت احمد خان

**مسل نمبر** 9630: مَیں منصورہ بیگم زوجہ مکرم شیخ چاند صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دارالسلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/جنوری 2019 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور نقرئی پازیب 1 سیٹ 6 گرام، حق مہر -/23,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: راشد جمال　　الامۃ: منصورہ بیگم　　گواہ: کرامت احمد خان

**مسل نمبر** 9631: مَیں جسمینہ خاتون زوجہ مکرم شان الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن گاؤں بھرتپور ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 25 گرام 23 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شان الرحمن　　الامۃ: جسمینہ خاتون　　گواہ: رستم احمدی

**مسل نمبر** 9632: مَیں شبینہ خاتون زوجہ مکرم ہمایوں کبیر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال تاریخ بیعت 1996، ساکن پیراندارا (وارڈ نمبر 11) ڈاکخانہ نلہٹی ضلع بیر بھوم صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہّ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/10,000 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق ملّا　　الامۃ: شبینہ خاتون　　گواہ: ہمایوں کبیر

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH　Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

## کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

## ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: 17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے

پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نورالہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)


## ارشادِ نبوی ﷺ

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

## آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگو لین کلکتہ 70001

دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794

رہائش: 2237-0471, 2237-8468

## Zaid Auto Repair

زید آٹو رِپیئر

Mob. 9041492415 - 9779993615

Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles

Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station

Harchowal Road, White Avenue Qadian

طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ    نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم    وعلی عبدہ المسیح الموعود

## وَسِّعْ مَکَانَکَ

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders

e-mail: khalid@alladinbuilders.com

## IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL

*a desired destination*

*for royal weddings & celebrations.*

**# 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate**

**HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201**

Contact Number : 09440023007, 08473296444

## Ahmad Travels Qadian

Foreign Exchange-Western Union

Money Gram-X Press Money

Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses

Contact : 9815665277

Propritor : Nasir Ibrahim

(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

## A.S.

**WEIGH BRIDGE**

100 TONS ELECTRONIC TRAILER

WEIGH BRIDGE

NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

سرمہ نور۔ کاجل۔ حبِ اطہرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز

098154-09445

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ

ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم

احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

## NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز

*Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments*

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں

اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem

S.A. POULTRY HOUSE

Broiler Integration & Feeds

( Godrej Agrovet Ltd )

Office Address :

Cuttlery Building

Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR

Contact No : 9164441856, 9740221243

## مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان

Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian

کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں

098141-63952

نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

## MBBS IN BANGLADESH

**Why MBBS in Bangladesh?**

• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

**DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES**

**The Admissions avaliable in following Medical Colleges**

• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

**Some of the Women's Medical Colleges are**

• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir

## Needs Education Kashmir

An ISO 9001:2008Certified consultancy

Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India

Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME

PROPERTY MANAGEMENT

طالب دعا

Mohammed Anwarullah

Managing Partner

+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street

R.S. Palya, Kammanahalli

Main Road, Bangalore - 560033

E-Mail : anwar@griphome.com

www.griphome.com

Valiyuddin

+ 91 99000 77866

FAWWAZ OUD & PERFUMES

No. 44, Castle Street, Ashoknagar,

Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.

+91 80 41241414

valiyuddin@fawwazperfumes.com

www.fawwazperfumes.com

FAWWAZ

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

’’اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں فلاح دارین حاصل ہو اور لوگوں کے دلوں پر فتح پاؤ تو پاکیزگی اختیار کرو، اپنے تئیں سنوارو اور دوسروں کو اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھاؤ تب البتہ کامیاب ہو جاؤ گے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016)

طالبِ دُعا: صبیحہ کوثر، جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ)

# JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

**Love For All, Hatred For None**

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

**JMB**

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

## MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالبِ دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

**MARIYAM ENTERPRISES**
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

**CCTV SOLUTIONS**

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالبِ دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

**NAIEM GARMENTS** QILA BAZAR (POONCH) J&K
**All kinds of Readymade Garments**
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
## RAICHURI CONSTRUCTION

SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

Prop. Zuber
Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

**ZUBER** ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

طالبِ دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)

99633 83271
Pro. SK.Sultan
97014 62176

**Oxygen Nursery**
All kind of Plants are Available.

- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

**INDIAN ROLLING SHUTTERS**
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

**Prop : HAMEED AHMAD GHOURI**
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

*New Lords Shoe Co.*
Mob.8978952048
Malakpet Opp.Vani College, Hyderabad (Telangana)

action Bata Paragon VKC pride

طالب دعا: عطیہ پروین، فرزند، نوید عالم، مبارک احمد، محمود احمد اینڈ فیملی و افراد خاندان جماعت احمدیہ حیدرآباد

**EHSAN**
**DISH SERVICE CENTER**
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

طالبِ دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

*SUIT SPECIALIST*
*Proprietor*
**SYED ZAKI AHMAD**
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

## J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
**Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery**

# ملکی رپورٹیں

## تربیتی اجلاسات اور ریفریشر کلاس

مورخہ 2 ؍فروری 2019 کو مسجد بشیر دانشمنداں جالندھر (صوبہ پنجاب) میں بعد نماز مغرب وعشا امیر جماعت احمدیہ جالندھر کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم محمد نور الدین ناصر صاحب نمائندہ تعلیم القرآن نے ایم.ٹی.اے کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم حافظ محمد اکبر صاحب نمائندہ تعلیم القرآن نے نماز کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ مورخہ 3 ؍فروری کو مکرم حافظ محمد اکبر صاحب نے نماز تہجد پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد مکرم نسیم احمد طاہر صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا۔ بعدہ احباب جماعت نے اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد مجلس سوال وجواب کا انعقاد ہوا۔ وقفے کے بعد مکرم محمد نور الدین ناصر صاحب اور مکرم حافظ محمد اکبر صاحب نے جماعتی عہدے داران کی ریفریشر کلاس لی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

مورخہ 15 ؍فروری 2019 کو جماعت احمدیہ نڈالہ میں بعد نماز مغرب وعشا مکرم سید تنویر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ وقف جدید کی زیر صدارت تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم سلطان احمد ظفر صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے تقریر کی۔ مورخہ 16 ؍فروری کو جماعت احمدیہ پنڈوری میں مکرم سید تنویر احمد صاحب کی زیر صدارت تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم ایوب علی خان صاحب اور مکرم سلطان احمد ظفر صاحب نے تقریر کی۔ بعدہ ایک محفل سوال وجواب منعقد ہوئی۔ مورخہ 17 ؍فروری کو جماعت احمدیہ دولت پورٹڈا میں مکرم سید تنویر احمد صاحب کی زیر صدارت تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد بچوں میں مقابلہ حفظ متن پیشگوئی مصلح موعود کرایا گیا۔ دو بچوں کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بعدہ خاکسار، مکرم ایوب علی صاحب اور مکرم سلطان احمد ظفر صاحب نے تقریر کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(فاروق احمد فرید، مبلغ انچارج ضلع جالندھر، صوبہ پنجاب)

## جماعت احمدیہ وڈمان میں تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ وڈمان میں مورخہ 15 ؍جنوری 2019 کو بعد نماز مغرب مکرم منظور احمد صاحب زعیم انصار اللہ وڈمان کی زیر صدارت ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد عثمان صاحب نے کی۔ نظم مکرم محمد جلال صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سید مبشر الدین صاحب نے ''اطاعت امام کی اہمیت'' اور خاکسار نے ''نماز تہجد کی اہمیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر جلسہ نے ''تربیت اولاد اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (محمد رفیق پالا کرتی، وڈمان ضلع محبوب نگر)

## جماعت احمدیہ بانکا میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

جماعت احمدیہ بانکا (صوبہ بہار) میں مورخہ 3 ؍فروری 2019 کو خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ احمدی وغیر احمدی احباب کے علاوہ بڑی تعداد میں ہندو دوستوں نے بھی اس جلسے میں شرکت کی۔ نیز اس جلسہ میں شہر کی نامی ہستیوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد حبیب صاحب معلم سلسلہ بانکا نے کی۔ عزیز فرحان احمد نے ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ مکرم محمد فرقان احمد صاحب، مکرم محمد نثار احمد صاحب، مکرم سید آفاق احمد صاحب اور مکرم ایڈوکیٹ سید سعید احمد صاحب نے تقریر کی۔ ایک ہندو دوست مکرم شوشنکر تیواری صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (نوید الفتح شاہد، مبلغ انچارج بھاگلپور، بانکا)

## جماعت احمدیہ جوتی نگر میں تیسرے ضلعی جلسہ کا انعقاد

مورخہ 9 ؍فروری 2019 کو جماعت احمدیہ جوتی نگر، ضلع کامروپ میٹرو (صوبہ آسام) میں مکرم سید شاہ جہان صاحب صدر جماعت جوتی نگر کی زیر صدارت تیسرے ضلعی جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حفیظ الحق صاحب معلم سلسلہ نے کی۔ مکرم صنام الدین صاحب معلم سلسلہ نے نظم پڑھی۔ بعدہ مکرم رقیب الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ منی پور نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت خاتم النبیین'' کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم امان علی صاحب مبلغ انچارج ضلع بونگائی گاؤں آسام نے ''نماز باجماعت اور تلاوت قرآن کریم کی اہمیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدہ بجلی نگر کے اطفال نے ایک ترانہ پیش کیا۔ بعدازاں خاکسار نے ''صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر محترم ایس ایم تھینگ یو صاحب صدر جماعت نیو جیرانگ نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس جلسہ میں افراد جماعت کے علاوہ عیسائی، ہندو اور غیر احمدی دوستوں نے بھی شرکت کی۔ اس جلسہ کی کارروائی کی خبریں علاقہ کے پانچ اخبارات میں شائع ہوئیں۔

(ظہور الحق، مبلغ سلسلہ گوہاٹی آسام)

## شانتی نگر گوہاٹی میں ایک روزہ فری ہومیوپیتھی کیمپ

مورخہ 17 ؍فروری 2019 کو جماعت احمدیہ شانتی نگر میں مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی جانب سے ایک فری ہومیوپیتھی کیمپ لگایا گیا۔ صبح نو بجے مکرم محمد سفارت احمد خان صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے دعا کرائی اور کیمپ کا آغاز ہوا۔ 65 مریضوں نے کیمپ سے دوا حاصل کی۔ دعا ہے کہ جماعت کے حق میں اس کے بہتر نتائج ظاہر ہوں۔ (ظہور الحق، مبلغ سلسلہ گوہاٹی آسام)

## جماعت احمدیہ بنگلور میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک) میں مورخہ 17 ؍فروری 2019 کو یوم مصلح موعود کی مناسبت سے نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد خاکسار نے ''حضرت مصلح موعودؓ اور انصار اللہ کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر درس دیا۔ مورخہ 24 فروری کو مکرم سید شارق مجید صاحب قائم مقام امیر جماعت احمدیہ بنگلور کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم کمال الدین صاحب نے کی۔ مکرم فاتح شریف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے متن پیشگوئی مصلح موعودؓ پڑھ کر سنایا۔ مکرم فیصل احمد سہگل صاحب نے منظوم کلام ''اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ'' خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہ مکرم قریشی عبد الحکیم صاحب نے تقریر کی۔ بعدازاں عزیزہ کاشفہ حمیدہ نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم محمد اسمٰعیل صاحب نے ''حضرت مصلح موعودؓ کا جذبہ تبلیغ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ وقفے کے بعد مکرم اشرف خان صاحب قائد بنگلور نے ایک نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ بعدہ خاکسار نے ''حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے کارہائے نمایاں'' کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (میر عبد الحمید شاہد، مبلغ انچارج بنگلور)

## جماعت احمدیہ پنکال میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

جماعت احمدیہ پنکال (صوبہ اڈیشہ) میں مورخہ 20 ؍فروری 2019 کو مکرم روشن خان صاحب صدر جماعت احمدیہ پنکال کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعودؓ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نظیر خان صاحب نے کی۔ نظم مکرم حبیب خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم شمشو خان صاحب معلم سلسلہ، مکرم شیخ چاند صاحب معلم سلسلہ، مکرم شرافت خان صاحب ناظم انصار اللہ اور خاکسار نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(غلام حیدر خان، معلم سلسلہ اصلاح وارشاد)

## اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد شارق خان صاحب (واقف زندگی) کا نکاح عزیزہ نیہا پروین خان بنت مکرم مبارک احمد خان صاحب آف امبیٹہ رندان، ڈاک خانہ گٹھی پختہ ضلع شاملی اتر پردیش کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 30 مارچ 2019 کو بعد نماز عصر مسجد مبارک قادیان میں مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد، تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھایا۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لیے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ذاکر خان بمیالوی، سہارنپور، اتر پردیش)

## ولادت

مکرم شریف خان صاحب مبلغ سلسلہ جماعت احمدیہ منگلور صوبہ کرناٹک کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 جنوری 2019 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام نفیسہ احمد شریف تجویز فرمایا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی، درازیٔ عمر، نیک صالحہ وخادم دین بننے کیلئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (محمد جاوید احمد، انسپکٹر ہفت روزہ بدر قادیان)


برانچ
دانش منزل (قادیان)
دُگل کالونی (خانپور، دہلی)

طالب دعا
آصف ندیم
جماعت احمدیہ دہلی

GSTIN: 07AFDPN2021G1ZY
Propritor: Asif Nadeem
Mob: +919650911805
+919821115805
Email: info@easysteps.co.in

Manufucturer & Supplier of All Type of Women's and Kid's Footwear
مستورات اور بچوں کے ہر قسم کے فٹ ویرز کے لیے رابطہ کریں
Address: Duggal Colony, Khanpur, New Delhi - 62
Address: Danish Manzil, Near Gurdwara, Qadian, Punjab

PHLOX
All for dreams
PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS
OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان
Weekly **BADAR** Qadian
Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 25 - April - 2019 Issue. 17

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

**ANNUAL SUBSCRIPTION** : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19/اپریل 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن بدری صحابی کا میں ذکر کروں گا ان کا نام ہے حضرت عثمان بن مظعون۔ آپ کا تعلق قریش مکہ کے خاندان بنو جمح سے تھا۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی نبوت کے ابتدائی زمانہ میں طلحہ، زبیر، عمر، حمزہ اور عثمان بن مظعون آپ کو مل گئے۔ اُن میں سے ہر شخص آپ کا فدائی تھا ہر شخص آپ کے پسینے کی جگہ اپنا خون بہانے کیلئے تیار تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تیرہ سال تک مصائب بھی آئے مشکلات بھی آئیں تکالیف بھی آپ کو برداشت کرنی پڑیں مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان تھا کہ مکہ والوں میں سے عقل والے، سمجھ والے، رتبے والے، تقویٰ والے، طہارت والے مجھے مان چکے ہیں اور اب مسلمان ایک طاقت سمجھے جاتے ہیں۔ جب کوئی شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کہتا کہ نعوذ باللہ وہ پاگل ہیں تو اس کے دوسرے ساتھی ہی اسے کہتے کہ اگر وہ پاگل ہے تو فلاں شخص جو بڑا سمجھدار اور عقل مند ہے انہیں کیوں مانتا ہے۔ یہ ایک ایسا جواب تھا جسکے جواب میں کوئی شخص بولنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

یورپین مصنف رسول کریم ﷺ کے خلاف بہت بولتے ہیں مگر جہاں ابوبکر کا نام آتا ہے وہ کہتے ہیں کہ ابوبکر بڑا بے نفس تھا اس پر بعض دوسرے یورپین مصنّف کہتے ہیں کہ جس شخص کو ابوبکر نے مان لیا وہ جھوٹا کس طرح ہو گیا۔ جس کو ابوبکر نے مانا وہ بھی یقیناً قابل تعریف ہے۔

ایک اور جگہ کفار مکہ کی حسرتوں اور حسد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے ایسے سامان پیدا کئے کہ کفار کے دل ہر وقت جل کر خاکستر ہوتے رہتے تھے۔ کوئی بڑا خاندان ایسا نہیں تھا کہ جسکے افراد رسول کریم ﷺ کی غلامی میں نہ آ چکے ہوں۔ حضرت عثمان بن مظعون بھی ایسے ایک بڑے خاندان میں سے تھے۔ غرض ہزاروں لوگ ایسے تھے جو اسلام کے شدید دشمن تھے مگر ان کی اولادوں نے اپنے آپ کو محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں میں ڈال دیا اور میدان جنگ میں اپنے باپوں اور رشتہ داروں کے خلاف تلواریں چلائیں۔

حضور انور نے فرمایا: ابن اسحاق کے نزدیک حضرت عثمان بن مظعون نے تیرہ آدمیوں کے بعد اسلام قبول کیا۔ آپ نے اور آپ کے بیٹے سائب نے مسلمانوں کی ایک جماعت کے ساتھ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت بھی کی تھی۔ حبشہ قیام کے دوران ہی جب انہیں خبر ملی کہ قریش ایمان لے آئے ہیں تب آپ واپس مکہ آ گئے تھے۔ لیکن مکّہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ یہ خبر جھوٹی تھی۔ اس پر کچھ لوگ واپس چلے گئے اور کچھ لوگ امان لے کر مکّہ میں داخل ہوئے۔ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ ولید بن مغیرہ کی امان میں آئے۔ مکہ جا کر آپ کو معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کو تکالیف پہنچ رہی ہیں اور ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اس پر انہوں نے ولید سے کہا کہ آپ اپنی امان واپس لے لیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی امان کافی ہے۔ ولید نے کہا کہ اے میرے بھتیجے کیا تجھے میری امان سے کوئی تکلیف پہنچی ہے یا تمہاری بے عزتی ہوئی ہے۔ حضرت عثمان نے کہا نہیں لیکن مجھے اللہ کی امان کافی ہے۔ اس پر ولید نے کہا کہ پھر خانہ کعبہ میں علی الاعلان میری امان واپس کرو۔ حضرت عثمان نے خانہ کعبہ جا کر سب کے سامنے امان واپس کرنے کا اعلان کر دیا۔

ہجرت حبشہ کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھتے ہیں کہ ان لوگوں کا مکہ سے نکلنا ایک نہایت ہی دردناک واقعہ تھا۔ ان کے دلوں کی جو حالت تھی سو تھی۔ ان کو دیکھنے والے بھی ان کی تکلیف سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ چنانچہ جس وقت یہ قافلہ نکل رہا تھا حضرت عمر جو اس وقت تک کافر اور اسلام کے شدید دشمن تھے، اتفاقاً اس قافلے کے بعض افراد کو مل گئے۔ ان میں ایک صحابیہ ام عبداللہ نامی بھی تھیں۔ بندھے ہوئے سامان اور تیار سواریوں کو جب آپ نے دیکھا تو آپ سمجھ گئے کہ یہ لوگ مکہ چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا ام عبداللہ یہ تو ہجرت کے سامان نظر آ رہے ہیں۔ ام عبداللہ کہتی ہیں، میں نے جواب میں کہا ہاں! خدا کی قسم ہم کسی اور ملک میں چلے جائیں گے کیونکہ تم نے ہم کو بہت دکھ دیئے ہیں اور ہم پر بہت ظلم کئے ہیں۔ ہم اس وقت تک اپنے ملک میں نہیں لوٹیں گے جب تک خدا تعالیٰ ہمارے لئے کوئی آسانی اور آرام کی صورت نہ پیدا کر دے۔ ام عبداللہ بیان کرتی ہیں کہ عمر نے جواب میں کہا کہ اچھا۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ پھر وہ جلدی سے منہ پھیر کے چلے گئے اور میں نے محسوس کیا کہ اس واقعہ سے ان کی طبیعت نہایت ہی غمگین ہو گئی ہے۔

ایک دن لبید جو عرب کا ایک مشہور شاعر تھا مکہ کے رؤساء میں بیٹھا اپنے شعر سنا رہا تھا کہ اس نے ایک مصرع پڑھا۔ وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلُ۔ جسکے یہ معنی ہیں کہ ہر نعمت آخر مٹ جانے والی ہے۔ عثمان بن مظعون نے کہا کہ یہ غلط ہے جنت کی نعمتیں ہمیشہ قائم رہیں گی۔ لبید ایک بہت بڑا آدمی تھا یہ جواب سن کر جوش میں آ گیا اور اس نے کہا کہ اے قریش کے لوگو! تمہارے مہمان کو تو پہلے اس طرح ذلیل نہیں کیا جاتا تھا اب یہ نیا رواج کب سے شروع ہوا ہے۔ اس پر ایک شخص نے کہا یہ ایک بیوقوف آدمی ہے اس کی بات کی پرواہ نہیں کریں۔ حضرت عثمان نے اپنی بات پر اصرار کیا اور کہا کہ بیوقوفی کی کیا بات ہے جو بات میں نے کہی ہے وہ سچ ہے اس پر ایک شخص نے اٹھ کر زور سے آپ کے منہ پر گھونسا مارا جس سے آپ کی ایک آنکھ نکل گئی۔ ولید اس وقت اس مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس نے آپ کو پناہ دی تھی عثمان بن مظعون کے باپ کے ساتھ اس کی گہری دوستی تھی۔ اپنے مردہ دوست کے بیٹے کی یہ حالت اس سے دیکھی نہ گئی مگر مکہ کے رواج کے مطابق جب عثمان اسکی پناہ میں نہیں تھے تو وہ ان کی حمایت بھی نہیں کر سکتا تھا اس لئے اور تو کچھ نہ کر سکا۔ نہایت ہی دکھ کے ساتھ عثمان ہی کو مخاطب کر کے بولا کہ اے میرے بھائی کے بیٹے خدا کی قسم تیری یہ آنکھ اس صدمہ سے بچ سکتی تھی جبکہ تو ایک زبردست حفاظت میں تھا لیکن تو نے خود ہی اپنی پناہ کو چھوڑ دیا اور یہ دن دیکھا۔ عثمان نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے ساتھ ہوا ہے میں خود اس کا خواہش مند تھا۔ تم میری پھوٹی ہوئی آنکھ پر ماتم کر رہے ہو حالانکہ میری تندرست آنکھ اس بات کیلئے تڑپ رہی ہے کہ جو میری بہن کے ساتھ ہوا ہے وہی میرے ساتھ کیوں نہیں ہوتا۔ ولید کو عثمان نے یہ جواب دیا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ میرے لئے بس ہے۔ اگر وہ تکلیفیں اٹھا رہے ہیں تو میں کیوں نہ اٹھاؤں۔ میرے لئے خدا کی حمایت کافی ہے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ عثمان بن مظعون کا اسطرح جواب دینا اس لئے تھا کہ انہوں نے قرآن کریم سنا ہوا تھا اسلامی تعلیم سنی ہوئی تھی قرآن کریم پڑھا ہوا تھا اور اب ان کے نزدیک شعروں کی کچھ حقیقت ہی نہیں تھی بلکہ خود لبید نے مسلمان ہونے پر یہی طریق اختیار کیا تھا چنانچہ حضرت عمر نے ایک دفعہ اپنے ایک گورنر کو کہلا بھیجا کہ مجھے بعض مشہور شعراء کا تازہ کلام بھیجو۔ جب لبید سے اس خواہش کا اظہار کیا گیا تو انہوں نے قرآن کریم کی چند آیات لکھ کر بھیج دیں۔

حضرت عثمان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو تعلق اور پیار تھا اس کا اظہار اس ایک واقعہ سے ہوتا ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ ان کے فوت ہونے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بوسہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے اس وقت آنسو جاری تھے۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صاحبزادہ ابراہیم فوت ہوا تو آپ نے اس وقت اسکی نعش پر فرمایا: اَلْحِقْ بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُوْن یعنی ہمارے صالح عزیز عثمان بن مظعون کی صحبت میں جا۔

حضرت عثمان بن مظعون کی مدینہ ہجرت کا واقعہ اس طرح ملتا ہے۔ محمد بن عمر واقدی بیان کرتے ہیں کہ آل مظعون ان لوگوں میں سے تھے جن کے مرد اور عورتیں سب کے سب جمع ہو کر ہجرت کیلئے روانہ ہوئے تھے اور ان میں سے کوئی مکہ میں باقی نہیں رہا۔ حضرت ام علاء بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین مدینہ میں آئے تو انصار کی خواہش تھی کہ ان کے گھروں میں رکیں اس پر ان کیلئے قرعہ ڈالا گیا تو حضرت عثمان بن مظعون ہمارے حصہ میں آئے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون اور حضرت ابو ہیثم بن تیہان کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم فرمایا۔ حضرت عثمان غزوہ بدر میں بھی شامل ہوئے۔ آپ تمام لوگوں سے زیادہ جوش کے ساتھ عبادات بجالاتے تھے دن کو روزہ رکھتے تھے اور رات کو عبادت کیا کرتے تھے۔ خواہشات سے بچ کر رہتے تھے اور عورتوں سے دور رہنے کی کوشش کرتے۔ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا ترک کرنے اور خود کو خصی کر دینے کی اجازت مانگی مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا۔

پھر یہ روایت ہے کہ ایک دن حضرت عثمان بن مظعون کی اہلیہ ازواج مطہرات کے پاس آئیں۔ ازواج مطہرات نے انہیں پراگندہ حالت میں دیکھ کر فرمایا بڑے میلے کپڑے بال بکھرے ہوئے ہیں تم نے ایسی حالت کیوں بنا رکھی ہے؟ اپنے آپ کو سنوار کر رکھا کرو۔ تمہارے شوہر سے زیادہ دولتمند تو قریش میں کوئی نہیں ہے۔ حضرت عثمان کی بیوی کہنے لگیں وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگے رہتے ہیں ہماری طرف توجہ نہیں دیتے دن کو روزے رکھتے ہیں رات کو عبادت کرتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ازواج نے آپ کو بتایا۔ یہ بات سن کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمان سے ملے اور فرمایا کیا تمہارے لئے میری ذات میں اسوہ نہیں ہے؟ حضرت عثمان نے کہا کہ میں تو کوشش کرتا ہوں کہ بالکل آپ کے مطابق چلوں تو اس پر آپ نے فرمایا کہ تم دن بھر روزے رکھتے ہو اور رات بھر عبادت کرتے ہو۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا مت کرو۔ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے اہل کا بھی تم پر حق ہے۔ تمہارے بیوی بچوں کا تم پر حق ہے۔ نفل پڑھو راتوں کو جاگو لیکن سونا بھی ضروری ہے۔ روزہ رکھو اور چھوڑو بھی اگر نفلی روزے رکھے ہیں تو بیشک رکھو لیکن کچھ دن ناغے بھی ہونے چاہئیں کچھ عرصہ کے بعد ان کی بیوی ازواج مطہرات کے پاس دوبارہ آئیں تو انہوں نے خوشبو لگائی ہوئی تھی گویا کہ وہ دلہن ہوں انہوں نے کہا کیا بات ہے آج بڑی سجی بنی ہو اس پر وہ کہنے لگیں کہ ہمیں بھی وہ چیز حاصل ہو گئی ہے جو لوگوں کو میسر ہے یعنی اب خاوند توجہ دیتا ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں کہ عثمان بن مظعون نے زمانہ جاہلیت سے ہی شراب ترک کر رکھی تھی اسلام میں بھی تارک دنیا ہونا چاہتے تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرماتے ہوئے کہ اسلام میں رہبانیت جائز نہیں ہے اس کی اجازت نہیں دی۔

حضرت عثمان بن مظعون پہلے مہاجر تھے جنہوں نے مدینہ میں وفات پائی آپ دو ہجری میں فوت ہوئے۔ بعض کے نزدیک آپ کی وفات غزوہ بدر کے بائیس ماہ کے بعد ہوئی اور آپ جنت البقیع میں دفن ہونے والے پہلے شخص تھے۔ حضور انور نے فرمایا: ان کے حوالے سے کچھ اور باتیں بھی ہیں جو انشاء اللہ آئندہ بیان کروں گا۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad